ایلاف اردو

تیسری جماعت کے لیے

(ٹیچر گائیڈ)

فہرست

01	سبق نمبر 1	حمد	03
02	سبق 2	نعت	12
03	سبق 3	آخری نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے حسن اخلاق	25
04	سبق 4	پیدل سے ہوائی جہاز تک	31
05	**جائزہ- 1**		38
06	سبق 5	عامر کی کہانی	41
07	سبق 6	پرندوں کی دنیا	48
08	سبق 7	ہم کیوں بھول جاتے ہیں	49
09	سبق 8	محنت	56
10	سبق 9	عید الفطر	64
11	**جائزہ 2**		71
12	سبق 10	علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ	74
13	سبق 11	موسموں کی تکرار	81
14	سبق 12	چند دلچسپ حقائق	88
15	سبق 13	یہ اپنا پاکستان ہے	89
16	**جائزہ 3**		98
17	سبق 14	حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضہ	100
18	سبق 15	جانباز پائلٹ	107
19	سبق 16	درختوں نے کہا	113
20	سبق 17	ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم)	119
21	سبق 18	وادی کاغان کی سیر	127
22	جائزہ 4		133
23	سبق 19	ہمارا پرچم	137
24	سبق 20	کہنا بڑوں کا مانو	143
25	سبق 21	بندر بانٹ	152
26	سبق 22	بچے کی دُعا	153

سبق نمبر 1

حمد

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: ہماری دعائیں کون قبول کرتا ہے؟

جواب: ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔

سوال 2: حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔

سوال 3: ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

سوال 4: اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ جیسے: زمین، آسمان، ستارے، دن، رات، پھل، سبزیاں، پھول، موسم وغیرہ۔

سوال 5: اپنے ارد گرد موجود اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے نام بتائیں۔

جواب: ہمارے ارد گرد اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں موجود ہیں۔ جیسے: کھانے، مٹھائیاں، پانی، ہوا، ہمارے والدین اور بہن بھائی اور دوست وغیرہ۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

سوال 2: آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نعمتیں ہیں؟

جواب: ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں جیسے: پودے، پھل، پھول، ہوا، پانی، امی ابو، بہن، بھائی، رشتہ دار، استاد، دوست وغیرہ

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

میرا خدا میرے ساتھ

ہے ہمیشہ میری خدا پہ نظر — رات ہو دن ہو شام ہو کہ سحر
نہ اجالے میں کسی کا ڈر — نہ اندھیرے میں کوئی خوف وخطر
کیونکہ میرا خدا میرے ساتھ ہے

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم حمد سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر نامعلوم ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میری نظر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی نعمتوں اور برکتوں کو دیکھتی رہتی ہے۔ شاعر فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات پر یقین ہے کہ دن ہو یا رات ہو یا بندہ کسی خوف میں یا مسئلے میں ہو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔

شعر 2:

ٹوٹ کر آسمان سے تارے — شب کو گرتے ہیں جیسے انگارے
وہم کرتے ہیں لوگ بے چارے — میں نہ گھبراوں خوف کے مارے
کیونکہ میرا خدا میرے ساتھ ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں جب آسمان سے تارے ٹوٹتے ہیں رات کے وقت انگارے گرتے ہیں۔ یعنی جو بھی بلائیں اترتی ہیں اور مشکلات آتی ہیں تو کچھ لوگ بچارے اللہ کی رحمت کی امید سے مایوس ہوتے ہیں، لیکن میرا خدا پر یقین اور مضبوط ہو جاتا ہے کہ خدا میرے ساتھ ہے۔

شعر 3:

میرے رستے میں اگر میدان　　　یا پرانا کوئی کھنڈر سنسان

کوئی مرگھٹ ہو یا ہو قبرستان　　　نہ خطا ہوں وہاں مرے اوسان

کیونکہ میرا خدا میرے ساتھ ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی قدرت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر ہمارے سفر میں یا راستے میں کوئی میدان، سنسان کھنڈرات قبرستان بھی آجائیں تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت پر کامل بھروسہ کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اور ہماری ہر طرح کی بلاؤں، مصیبتوں اور پریشانیوں سے حفاظت فرمائے گا۔

شعر 4:

ہو بیاباں میں گزر میرا　　　یا سمندر پر ہو سفر

دور رہ جائے مجھ سے گھر میرا　　　رہے پھر بھی قوی جگر میرا

کیونکہ میرا خدا میرے ساتھ ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر ہمیں کبھی میدان، ریگستان یا سمندر میں سفر کرنا ہو۔ اور ہم اپنے گھر سے دور ہوں تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیے اور ہمیں اپنا دل اور جگر مضبوط رکھنا چاہیے۔ ہمیں اس بات پر کامل بھروسہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا سفر آسان کردے گا اور حفاظت سے اپنی منزل پر پہنچا دے گا۔ اور ہمیں خیریت سے اپنے گھروں تک واپس لے آئے گا۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت کا ذکر ادا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میری نظر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی نعمتوں اور حرکتوں کو دیکھتی رہتی ہے۔ شاعر فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات پر کامل یقین ہے کہ دن ہو یا رات ہو یا بندہ کسی خوف یا کسی مسئلے میں ہو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا۔ جب آسمان سے تارے ٹوٹتے ہیں، رات کے وقت انگارے گرتے ہیں۔ یعنی جو بھی بلائیں اترتی ہیں اور مشکلات آتی ہیں۔ تو کچھ لوگ بچارے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید سے مایوس ہوتے ہیں، لیکن میرا خدا پر یقین اور مضبوط ہو جاتا ہے کہ خدا میرے ساتھ ہے۔ شاعر مزید فرماتے ہیں کہ اگر ہمارے سفر میں یا راستے میں کوئی میدان، سنسان کھنڈرات اور قبرستان بھی آجائیں۔ اسی طرح اگر ہمیں کبھی میدان، ریگستان یا سمندر میں سفر کرنا ہو اور ہم اپنے گھر سے دور ہوں تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہمیں ہمت حوصلہ اور ہمت سے کام لینا چاہیے ہمیں اپنا دل اور جگر مضبوط رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا سفر آسان کردے گا اور حفاظت سے اپنی منزل پر پہنچا دے گا اور ہمیں خیریت سے اپنے گھروں تک واپس لے آئے گا۔

مشق

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مری	میری	کھنڈر	ویران جگہ یا ویران مکان
سحر	صبح	بےچارہ	مجبور، غریب، لاعلاج
خطر	خطرہ، خوف	اوسان	ہوش، حواس، حوصلہ
شب	رات	مرگھٹ	ہندوؤں کے مردے جلانے کی جگہ

انگارے	لال سرخ کوئلے	قوی جگر	دل مضبوط ہونا
سُنسان	ویران، غیر آباد	بیابان	میدان، ریگستان

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) "میرا خدا میرے ساتھ ہے" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: میرا خدا میرے ساتھ ہے سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ خدا ہمارے ہر کام میں ہمارے ساتھ ہے۔

(ب) "اندھیرے میں کوئی خوف وخطر" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: "اندھیرے میں کوئی خوف و خطر" سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ اندھیرا ہو، کوئی خوف ہو یا کوئی خطرہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ۔

(ج) "میرے رستے میں ہو اگر میدان" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: میرے رستے میں اگر میدان سے شاعر کی یہ مراد ہے کہ اگر ہم کہیں جارہے ہوں اور راستے میں کہیں میدان آجائیں تب بھی اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔

(3) **درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔**

الفاظ	جملے
سحر	ہم سحر کے وقت سیر کے لیے جائیں گے
خوف	مجھے اندھیرے سے خوف آتا ہے۔
شب	ہم شب (رات) کو جلدی سو جاتے ہیں۔
آسمان	پرندے آسمان پر اڑتے ہیں۔

(4) **درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔**

شام ڈر خدا شب آسمان خوف

(1) ہے ہمیشہ میری خدا پر نظر

(2) رات ہو دن ہو شام ہو کہ سحر

(3) نہ اُجالے میں ہے کسی کا ڈر

(4) نہ اندھیرے میں کوئی خوف وخطر

(5) ٹوٹ کر آسمان سے تارے

(6) شب کو گرتے ہیں جیسے انگارے

مل کر بات کرنا:

(5) **اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں کس طرح اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے؟ (زبانی)**

لفظوں کا کھیل:

(6) **درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔**

نظر	قمر	تارے	سارے
میدان	ویران	گزرے	بسرے
جنگل	منگل	شب	جب

قواعد سیکھیں

(7) الفاظ اور ان کے مترادف چن کر جوڑیوں کی صورت میں نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

پھول   خوبصورت   مشکل   دھرتی

دشوار   آسمان   باغ   فلک

گل   حسین   چمن   زمین

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
پھول	گل	دھرتی	زمین
خوب صورت	حسین	آسمان	فلک
مشکل	دشوار	باغ	چمن

فعل ماضی:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں:

(1) اسلم کراچی گیا۔   (2) ابو جان بازار سے پھل لائے۔

اوپری ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ "اسلم گزرے ہوئے زمانے میں کراچی گیا اور ابا جان بھی گزرے ہوئے زمانے میں پھل لائے۔ وہ کام جو گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہوسے فعل ماضی کہتے ہیں۔

(8) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس سے متعلق فعل ماضی کے پانچ جملے کاپی میں لکھیں۔

جواب: (1) بچے باغ میں گھومنے گئے تھے۔   (2) باغ کے سامنے عمارتیں تھیں۔

(3) باغ میں درخت اور پودے تھے۔   (4) بچے بینچ کے پاس کھڑے تھے۔

(5) بڑے بھائی نہیں نے چھوٹے بھائی کو کندھوں پر بٹھایا تھا۔

پڑھیں:

دی ہوئی حمد درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

یہ رنگین دنیا خدا نے بنائی
ہر اک شے سے ظاہر ہوئی خو نمائی

زمین و آسماں کا خدا تو ہی خالق
تیرے ہم ہیں بندے، ہمارا تو ہی مالک

یہ پت جھڑ، بہار اور بارش کی چھم چھم
بہت خوب صورت دیے تو نے موسم

یہ چڑیا کی چوں چوں، یہ کوئل کی کُو کُو
چمن میں مہکتی ہے پھولوں کی خوشبو

یہ سمندر، جنگل، پہاڑ اور دریا
یہ قدرت تیری چار سُو، قریہ قریہ

بنایا ہے انسان کو اپنا خلیفہ
سکھایا ہے تونے دعا کا سلیقہ

سدا صائمہ پہ کر تو اپنی رحمت
دے زندگی میں خدا تیری برکت

سوالات:

(1) یہ دنیا کس نے بنائی؟

جواب: یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے بنائی۔

(2) خدانے کس کو اپنا خلیفہ بنایا ہے؟

جواب: خدانے انسان کو اپنا خلیفہ بنایا۔

(3) زمین و آسماں کا خالق کون ہے؟

جواب: زمین و آسماں کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔

(4) اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سے موسم عطا کیسے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں سردی، گرمی، بہار، خزاں اور برسات کے موسم عطا کیسے ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) آپ کی کون سی پانچ ایسی خواہشات ہیں، جو آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قبول کرلے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

جواب: (1) میری پہلی خواہش ہے کہ میں پڑھ لکھ کر ایک نیک اور اچھا شخص بن جاؤ۔

(2) میری دوسری خواہش ہے کہ میں لوگوں کی مدد کروں۔

(3) میری تیسری خواہش ہے کہ میں اپنے والدین کے ساتھ حج ادا کروں۔

(4) میری چوتھی خواہش ہےہ کہ میں اپنے بہن بھائیوں کا خیال رکھوں۔

(5) میری پانچویں خواہش ہے کہ میں ایک کار خریدوں۔

(11) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس میں دکھائی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیت کے بارے میں پانچ جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

(1) اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہمارے لیے بہت ضروری ہوتی ہیں۔

(2) اللہ کی نعمتوں سے ہمیں بہت فائدے ہوتے ہیں۔

(3) ہوا اور پانی ہماری زندگی کے لیے اہم ہیں۔

(4) خوراک کی وجہ سے ہم زندہ رہتے ہیں۔

(5) پھل اور سبزیاں ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔

آؤمل کر کام کریں:

(12) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تصاویر اکھٹی کریں اور اسکریپ بک (Scrap Book) لیں اور تصاویر اس میں چسپاں کریں۔

سبق 2

نعت

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: سب سے پہلے اور آخری نبی کون تھے؟

جواب: سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے اور سب سے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تھے۔

سوال 2: حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

جواب:

حمد	نعت
جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔	جس نظم میں نبی کریم صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

سوال 3: کیا آپ نبی کریم صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، ہم نبی کریم صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

اُمی لقب ہیں ہمارے محمد صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

بڑی شان والے ہیں پیارے محمد صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کتاب کی نظم (نعت) سے لیا گیا ہے اور اس نظم (نعت) کے شاعر قمر تبسم ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان اور عظمت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب امی ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان بڑی عظیم ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا مرتبہ بہت بڑا ہے۔

شعر 2:

انہوں نے محبت سے جینا سکھایا　　　صداقت کا رستہ بھی ہم کو دکھایا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات اقدس کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے عرب میں لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے جھگڑتے تھے، جھوٹ بولتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے حسن اخلاق سے لوگوں کی زندگی بدل دی۔ انہیں محبت اور شفقت سے زندگی گزارنا سکھایا۔ انہیں سچائی کا راستہ دکھایا اور انہیں سچ بولنا سکھایا۔

شعر 3:

جہالت کے جتنے نشاں تھے مٹائے　　　نئی زندگی کے قرینے سکھائے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد سے پہلے لوگ جہالت کی زندگی گزارتے تھے۔ عرب کے لوگوں

میں بے شمار جہالت کی رسمیں تھیں۔ جھوٹ بولا جاتا تھا۔ ہر کام بے ایمانی سے کیا جاتا تھا۔ لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے جھگڑتے تھے۔ بیٹی کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی تعلیمات کے ذریعے عرب سے جہالت کا دور ختم کیا۔ عرب کو لوگوں اچھے آداب و اخلاق سکھائے۔ اچھی زندگی گزارنے کے طریقے سکھائے۔

شعر 4:

انہوں نے ہی قرآن کا تحفہ دیا ہے　　　کبھی تم نہ بھٹکو گے وعدہ لیا ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید نازل کیا جو امت کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔ قرآن مجید میں دی ہوئی تعلیمات پر عمل کر کے ہم دونوں جہانوں یعنی دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ شاعر مزید فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے خطبے میں مسلمانوں سے کہا تھا۔ اور وعدہ لیا کہ اگر تم قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق گزارو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔

شعر 5:

امانت میں ہرگز خیانت نہ کرنا　　　یہ فرمان ہے تم نہ باطل سے ڈرنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کر ذکر کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں امانت میں خیانت کرنے اور جھوٹے لوگوں اور جھوٹی (شیطانی) طاقتوں سے ڈرنے سے منع کیا ہے۔

شعر 6:

کتابوں، فرشتوں پہ ایمان رکھنا   کہ تم آخرت پہ بھی ایقان رکھنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں آسمانی کتابوں، فرشتوں اور آخرت کے دن پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے۔

شعر 7:

خدا کی عبادت سے پیچھے نہ ہٹنا   کبھی تم اے لوگو! نہ فرقوں میں بٹنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا ہے اور آپس میں فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔

شعر 8:

غریبوں، یتیموں سے تم پیار کرنا   سدا نیکی کرنے کا اقرار رکھنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں غریبوں، مسکینوں اور یتیموں سے پیار محبت سے پیش آنے کی تلقین کی ہے اور نیکی کے کام کرنے کی نصیحت کی ہے۔

شعر 9:

باتیں ہیں پیارے نبی ( ) کی اے بچو!   انھیں غور سے بھی تم پڑھتے رہنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ہمیشہ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پیاری پیاری باتوں پر عمل کرو اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کو ہمیشہ غور سے پڑھتے رہو۔

شعر 10:

حبیب خدا ( ) کا ادب کرتے رہنا   ہمیشہ خدا سے بھی تم ڈرتے رہنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ ہمیں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ادب کرنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

شعر 11:

وہی بچے دنیا میں آگے بڑھیں گے۔   نبی ( ) کے جو نقش قدم پر چلیں گے۔

تشریح: مندرجہ بالا میں شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ جو بچے نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے نقش قدم پر چلیں گے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کریں گے وہ دنیا میں آگے بڑھیں گے یعنی ترقی کریں گے اور آخرت میں کامیابی حاصل کریں گے۔

خلاصہ

اس نظم (نعت) میں شاعر نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شان اور عظمت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا لقب اُمی ہے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شان بڑی عظیم ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے عرب کے لوگ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے جھگڑتے تھے، جھوٹ بولتے تھے، بیٹی کو پیدا

ہوتے ہی زندہ دفن کر دیا کرتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی تعلیمات اور حسن اخلاق کے ذریعے عرب سے جہالت کا دور ختم کیا۔ عرب کے لوگوں کو اچھے آداب اور اخلاق سکھائے۔ اچھی زندگی گزارنے کے طریقے سکھائے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید نازل کیا جو امت کے لیے بہترین تحفہ ہے۔ قرآن مجید میں دی ہوئی تعلیمات پر عمل کر کے ہم دونوں جہانوں یعنی دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ شاعر مزید فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہمیں نصیحت کی کہ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرو کبھی گمراہ نہیں ہونگے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے امانت میں خیانت کرنے سے، جھوٹ بولنے سے منع فرمایا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آسمانی کتابوں پر ایمان لانے، فرشتوں اور آخرت کے دن پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا ہے۔ فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، بے سہارا لوگوں اور بچوں سے محبت اور شفقت کرنے کا حکم دیا ہے۔ آخر میں شاعر فرماتے ہیں کہ اگر ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات اور اسوہ حسنہ پر عمل کریں گے تو ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو جائیں گے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں۔

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رستہ	راستہ طریقہ	لقب	وہ نام جو کسی تعریف یا بڑائی کے باعث دیا جائے
قرینے	طریقہ	خیانت	بے ایمانی
باطل	جھوٹا	نقش قدم	پیروی پر چلنا
صداقت	سچائی	حبیب	پیارا، محبوب، عزیز
جہالت	گمراہی		

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال1: رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے زمانے کو علم کی روشنی کیسے دی؟

جواب: رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے زمانے کو علم کی روشنی اپنی تعلیمات اور حسن اخلاق سے دی۔

سوال2: رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

جواب: رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید نازل ہوا۔

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ہمیں محبت سے جینا کس نے سکھایا؟

جواب: ہمیں محبت سے جینا پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سیکھایا

(ب) جہالت کے نشان کس نے مٹائے؟

جواب: جہالت کے نشان پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مٹائے۔

(ج) ہمیں دنیا میں بھٹکنے سے کیا چیز بچا سکتی ہے؟

جواب: ہمیں دنیا میں بھٹکنے سے صداقت بچا سکتی ہے۔

(د) اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام قمر تبسم ہے۔

(3) کالم "الف" کو کالم "ب" ملائیں اور اشعار مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
اُمی لقب ہیں ہمارے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	صداقت کا رستہ بھی ہم کو دکھایا
انہوں نے محبت سے جینا سکھایا	یہ فرمان ہے تم نہ باطل سے ڈرنا
جہالت کے جتنے نشاں تھے مٹائے	بڑی شان والے ہیں پیارے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
انہوں نے ہی قرآن کا تحفہ دیا	نئی زندگی کے قرینے سکھائے
امانت میں ہر گز خیانت نہ کرنا	کبھی تم نہ بھٹکو گے وعدہ لیا

(4) درج ذیل الفاظ سے ملے بنائیں۔

شان　　جہالت　　صداقت　　ایمان　　آخرت

الفاظ	جملے
شان	آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان بہت بلند ہے۔
جہالت	ہمیں جہالت کے کاموں سے بچنا چاہیے۔
صداقت	آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنی صداقت کی وجہ سے عرب میں مشہور تھے۔
ایمان	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا توحید کہلاتا ہے۔
آخرت	آخرت میں اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال کا حساب لے گا۔

مل کر بات کرنا:

(5) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات مبارک بے شمار خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ ذیل میں رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی جو خوبیاں بیان ہوئی ہیں۔ ان میں سے کون سی خوبیاں آپ میں موجود ہیں اور کون سی خوبیاں آپ اپنانا چاہتے ہیں؟ اپنے ہم جماعت دوستوں کو بھی بتائیں۔

ایک دن رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بازار گئے۔ وہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کو دیکھا۔ جو غلہ بیچ رہا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے پاس تشریف لے گئے۔ اس کے سامنے غلے کا ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غلے کے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو گیلا محسوس ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس

شخص سے پوچھا کہ غلہ اندر سے گیلا کیوں ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: "اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بارش کی وجہ سے غلہ بھیگ گیا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ تم نے گیلا غلہ نیچے چھپا کر رکھنے کے بجائے باہر نکال کر اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ خریدنے والے کو معلوم ہو جائے کہ یہ گیلا ہے؟ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "جس نے دھوکا دیا۔ وہ ہم میں سے نہیں ہے"۔ (جامع ترمذی)

سوالات:

(1) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں گئے؟

جواب: رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بازار گئے۔

(2) اس شخص سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا پوچھا؟

جواب: اس شخص سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پوچھا کہ غلہ اندر سے گیلا کیوں ہے

لفظوں کا کھیل:

(7) مثال کے مطابق دیے ہوئے اعداد کی لفظی گنتی لکھیں اور معمے میں ان کی نشان دہی کریں۔

٢	دو	٩	نو	١٥	پندرہ
٣	تین	١٠	دس	١٦	سولا
٤	چار	١١	گیارہ	١٧	سترہ
٥	پانچ	١٢	بارہ	١٨	اٹھارہ

چ	ا	ٹھ	ا	ر	ہ	ک	س
ب	ب	پ	ج	ن	ب	ل	ل
چ	ن	ن	د	پ	ا	ن	ہ
ا	د	چ	و	ن	ر	و	د
ر	س	ف	ہ	د	ہ	ب	س
ا	ص	ک	ن	ر	و	ل	آ
ا	ط	ع	غ	ہ	ب	م	ن

قواعد سیکھیں:

(8) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دن	رات	آسمان	زمین
استاد	شاگرد	جنگ	امن
گیلا	سوکھا	گورا	کالا

(9) جملوں کے سامنے دیئے ہوئے واحد الفاظ کے جمع بنا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

(1) آسمان پر ستارے چمک رہے تھے۔ — ستارا

(2) احمد کے پاس بہت سارے کھلونے ہیں۔ — کھلونا

(3) آمنہ کو سالگرہ بہت سارے تحفے ملے۔ — تحفہ

(4) پنجرے میں پرندے ہیں۔ — پرندہ

(5) چوزے دانہ چگ رہے ہیں۔ — چوزہ

پڑھیں:

(10) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ سے دو منٹ میں پڑھیں۔

رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت نرم دل تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھتے اور کبھی بھی کوئی ایسی بات نہ کہتے جس سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں ایک لاغر اونٹ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ کر بلبلا اٹھا اور رونے لگا۔ اونٹ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے اپنے مالک کی شکایت کی اور کہا وہ مجھے بھوکا رکھتا ہے اور بہت زیادہ کام کرواتا ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے مالک کو بلایا اور اونٹ کا خیال رکھنے کی نصیحت کی۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پانچ جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

مکہ مکرمہ	۵۴ء	آخری نبی	حضرت عبداللہ
بی بی آمنہ	صادق	امین	قریش
اخلاق	قرآن مجید	غار حرا	مسجد نبوی
ابو طالب	پرورش		

(1) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

(2) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔

(3) مکہ کے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق اور امین کے لقب سے پکارتے تھے۔

(4) اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآن مجید نازل کیا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(12) ابلاغ یا دیگر ذرائع مثلاً لائبریری یا بازار سے کوئی اچھی نعت ک کتاب میں اور اپنی پسند کی نعت درست لے، ترنم اور آہنگ سے پڑھیں۔ اپنے علاقے کی نعت خوانی میں نعت پڑھیں۔

سبق 3

آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حسن اخلاق

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال 2: حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کیسے تھے؟

جواب: حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق بہت اچھے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بہت مہربان اور شفیق تھے۔

سوال 3: حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کمزوروں، ضعیفوں اور بیماروں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کمزوروں، ضعیفوں کی مدد کرتے تھے اور بیماروں کی عیادت کرتے تھے اور ان کے حق میں دعا کرتے تھے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کن لوگوں کی مدد کرنے کی نصیحت کی ہے؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے غریبوں، کمزوروں، ضعیفوں اور یتیموں کی مدد کرنے کی نصیحت کی ہے۔

سوال 2: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دو اچھے اخلاق بتائیں۔

جواب: (1) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نرمی سے بات کرتے تھے۔

(2) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یتیموں، غریبوں، کمزوروں اور ضعیفوں کی مدد کرتے تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عظیم	بڑا، بزرگ	عیادت کرنا	بیمار شخص کی طبیعت پوچھنا
اخلاق	اچھی عادت، اچھا طریقہ	تشریف لانا	آنا
ضعیف	بوڑھا، ناتواں	تیمارداری	بیمار کی خدمت کرنا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ حضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اخلاق کے بلند مرتبہ پر فائز ہیں۔

(ب) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لوگ کیوں دشمن ہو گئے؟

جواب: جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مکہ کے لوگوں کو بتوں کی پوجا سے روکا اور ایک خدا کی عبادت کرنے کو کہا، جس پر مکہ کے لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمن ہو گئے۔

(ج) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر کے راستے میں کون رہتا تھا؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر کے راستے میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی۔

(د) جب ایک دن بوڑھی عورت نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کوڑا نہ پھینکا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا کیا؟

جواب: جب ایک دن بوڑھی عورت نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کوڑا نہ پھینکا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کے بارے میں معلوم کیا اور پھر اس کی عیادت کرنے گئے۔

(3) **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(1) کس شہر کے لوگ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بن گئے؟

✓ (الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) ریاض

(2) حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر کے راستے میں کون رہتا تھا؟

(الف) بادشاہ (ب) بوڑھا آدمی ✓ (ج) بوڑھی عورت

(3) بوڑھی عورت حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کیا پھینکتی تھی؟

(الف) لکڑیاں ✓ (ب) کوڑا (ج) پتھر

(4) حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بوڑھی عورت کے سامنے سے ____________ گزر جاتے۔

(الف) آہستہ آواز میں بولتے ہوئے ✓ (ب) دعا مانگتے ہوئے

(ج) چپ چاپ

مل کر بات کرنا:

(4) **آئیں گفت گو کریں اور بتائیں کہ ہم حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر کس طرح عمل کر سکتے ہیں؟**

جواب: ہم نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

(5) **دی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھ کر ان سے متعلق کہانی اپنے استاد محترم سے سنیں اور اپنے ہم جماعت دوستوں کو سنائیں۔**

کہانی

ایک لڑکا چائے کے ہوٹل پر کام کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس ہوٹل میں ایک امیر آدمی چائے پینے آیا۔ اس آدمی نے غریب لڑکے کا احساس کیا اور اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے آیا۔ اس کا اسکول میں داخلہ کروایا۔ لڑکا پڑھ لکھ کر بڑا آدمی بن گیا۔ اور امیر آدمی کا بڑھاپے کا سہارا بن گیا۔

لفظوں کا کھیل:

(6) حروف جوڑ کر سامنے مکمل الفاظ لکھیں۔

حروف	الفاظ	حروف	الفاظ
م – ح – ن – ت	محنت	ک –ت–ا–ب	کتاب
ت – ن – د – ر – س	تندرستی	ا –س–ت–ا–د	استاد
ک–ر–ا–چ–ی	کراچی	م –س–ج–د	مسجد
ا–خ–ب–ا–ر	اخبار	ص –ب–ر	صبر

قواعد سیکھیں: استفہامیہ جملے:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں؟

یہ کتاب کس کی ہے؟ دروازہ کس نے کھولا؟

ان جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، "استفہامیہ جملے" کہلاتے ہیں ان جملوں میں حروف استفہام "کیا، کیوں، کہاں، کون، کب وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے۔

(7) دی ہوئی تصویر سے متعلق پانچ جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انہیں استفہامیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

(8) دیے ہوئے جملے پڑھیں اور مثال کے مطابق مذکر اسما کے مؤنث اور مؤنث اسما کے مذکر کر لکھ کر خالی جگہیں پر کریں۔

مثال: مالک کپڑے لایا اور مالکن نے غریبوں میں کپڑے تقسیم کیے۔

(1) باورچن سبزی لائی اور باورچی نے کھانا پکایا۔

(2) دھوبی اور دھوبن نے مل کر کپڑے دھوئے۔

(3) دادا جان نے اپنے پوتے اور پوتی کو عیدی دی۔

(4) ہم امی اور ابو کے ساتھ بازار گئے۔

(5) بادشاہ نے ملکہ کو خوب صورت ہار دیا۔

پڑھیں:

(9) درج ذیل پیراگراف میں درج واقعہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سب کی مدد کرنے کو تیار رہتے ایک نابینا عورت گلی سے گزر رہی تھی۔ اچانک اس عورت کو ٹھوکر لگی اور وہ گر گئی۔ دوسرے لوگ یہ دیکھ کر ہنسنے لگے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس عورت کی مدد کی اور اسے اس کے گھر پہنچا دیا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) حسن اخلاق سے کیا مراد ہے؟ ایک اچھے انسان کی حیثیت سے آپ کن کن معاملات میں حسن اخلاق کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟ کچھ جملے تحریر کر کے بتائیں۔

حسن اخلاق کے لفظی معنٰی اچھے اخلاق ہیں۔ ایک اچھے انسان کی حیثیت سے ہم زندگی کے بے شمار معاملات میں حسن اخلاق کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ مثلاً: ہم بوڑھوں، ضعیفوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ کسی دکھی انسان کو حوصلہ دے سکتے۔ یتیموں کی مالی مدد کر سکتے ہیں۔ دو افراد کی لڑائی جھگڑے کو ختم کرا سکتے ہیں۔ اپنے والدین کی خدمت کر سکتے ہیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) لائبریری انٹرنیٹ یا رسائل سے حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عمدہ اخلاق کے واقعات پڑھیں اور اپنے ہم جماعت دوستوں کو بھی بتائیں۔

سبق 4

پیدل سے ہوائی جہاز تک

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ کوئی چیز ایجاد کرنا چاہتے ہیں؟

جواب: جی ہاں میں ٹائم مشین ایجاد کرنا چاہتا ہوں۔

سوال 2: انجن کس نے ایجاد کیا؟

جواب: جیمز واٹ نے انجن ایجاد کیا۔

سوال 3: مشینیں کس نے ایجاد کیں؟

جواب: سائنسدانوں، انجنیروں نے مشینیں ایجاد کیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: بھاپ انجن کس نے بنایا؟

جواب: بھاپ انجن جیمز واٹ نے بنایا۔

سوال 2: بھاپ انجن میں کس نے کشتی چلا کر دکھائی؟

جواب: ملٹن نے بھاپ انجن سے پانی میں کشتی چلا کر دکھائی۔

سوال 3: اگر آپ سائنس دان بن گئے تو کیا ایجاد کریں گے؟

جواب: اگر میں سائنس دان بن گیا تو میں ٹائم مشین ایجاد کروں گا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جائزہ	جانچنا، امتحان	قوت	طاقت
شعور	سمجھ، عقل	ہمت	جرات، حوصلہ
ایجاد	نئی چیز بنانا	اندازہ	پیمائش
بھاپ	گرم پانی سے نکلنے والا دھواں	ذرائع	ذریعے کی جمع

آپ نے کیا سمجھا:

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) پہیہ کی مدد سے انسان نے کیا کیا؟

جواب: پہیہ کی مدد سے انسان نے گاڑیاں بنائیں۔

(ب) بھاپ سے چلنے والا انجن کس نے ایجاد کیا؟

جواب: بھاپ سے چلنے والا انجن جیمز واٹ نے ایجاد کیا۔

(ج) گاڑی کھینچنے والا انجن کس نے ایجاد کیا؟

جواب: گاڑی کھینچنے والا انجن جارج اسٹیفنسن نے ایجاد کیا۔

(د) ہوائی جہاز کس نے بنایا؟

جواب: ہوائی جہاز ولبر رائٹ اور آرول رائٹ نے بنایا۔

(3) درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

پہیہ   فلٹن   انجن   جارج اسٹیفنسن

(1) انسان کے شعور نے ترقی کی تو اس <u>پہیہ</u> ایجاد کیا۔

(2) جب انسان کو بھاپ کی قوت کا اندازہ ہوا تو اس نے بھاپ سے چلنے والا <u>انجن</u> بنالیا۔

(3) <u>**فلٹن**</u> نے بھاپ کے انجن سے پانی میں کشتی چلائی۔

(4) <u>**جارج اسٹیفنسن**</u> نے انجن کی مدد سے پہلی ریل گاڑی چلائی۔

(4) درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں اور اپنی کاپی میں لکھیں۔

پیدل   ترقی   قوت   انجن   ہمت

الفاظ	جملے
پیدل	میں روزانہ پیدل اسکول جاتا ہوں۔
ترقی	امریکا ایک ترقی یافتہ ملک ہے۔
قوت	کسی چیز کو دھکا لگانے کے لیے قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔
انجن	میری گاڑی کا انجن خراب ہو گیا۔
ہمت	علی نے پریشانی میں بھی ہمت نہ ہاری۔

مل کر بات کرنا:

(5) آپ ٹیلی ویژن پر اپنا پسندیدہ ڈرامہ دیکھ رہے ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی کو بھی اس وقت اپنا پسندیدہ ڈرامہ دیکھنا ہے۔ اس صورت حال میں آپ کیا کریں گے؟ اپنے ہم جماعت دوستوں کو بتائیں۔

جواب: میں اس وقت اپنے بھائی کو اس کا پسندیدہ ڈرامہ دیکھنے دوں گا۔

(6) آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں سڑک احتیاط سے کیوں پار کرنی چاہیے۔

جواب: ہمیں سڑک احتیاط سے پار کرنی چاہیے تاکہ ہم حادثات سے بچ سکیں۔

لفظوں کا کھیل:

(7) مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	نئے الفاظ	نئے الفاظ
انسان	ا+ ن+ س+ ن	نماز
بھاپ	بھ + ا+ پ	پانی
پیغام	پ+ ی+ غ+ ا+ م	مور
خطرناک	خ+ ط+ ر+ ن+ ا+ ک	کبوتر

قواعد سیکھیں:

(اسم ضمیر)

اب یہ پیراگراف پڑھیں۔

وحید اسکول سے گھر واپس آرہا تھا۔ وہ سڑک پار کر رہا تھا کہ اس نے سڑک کے کنارے ایک زخمی بلی دیکھی۔ اس نے بلی کو اٹھایا اور اسے گھر لے آیا۔ اس نے بلی کے زخم پر مرہم لگایا، جس سے اس کا زخم ٹھیک ہو گیا۔

(8) **خالی جگہوں میں درست اسم ضمیر لکھ کر جملے مکمل کریں۔**

ہم   اس   میں   وہ   ہمیں

(1) اس نے میری ایک بات نہ سنی۔

(2) میں کھانا کھا رہا ہوں۔

(3) وہ کل کراچی جائیں گے۔

(4) ہمیں والدین کا کہنا ماننا چاہیے۔

(5) وہ میرے ساتھ کرکٹ کھیلے گا۔

(9) **درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔**

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
تندرست	صحت مند	پیار	محبت
دولت مند	امیر	آرزو	تمنا
مفلس	غریب	لائق	قابل

پڑھیں:

نوید بیٹا! آپ اتنی دیر سے موبائل فون پر کیا کر رہے ہیں؟ ابو جان نے نوید کو کافی دیر سے موبائل فون پر مصروف دیکھ کر پوچھا: ابو جان! میرا ایک نیا دوست بنا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ میں اسے اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر بھیجوں۔ میں فون میں سے اپنی اچھی تصاویر تلاش کر رہا تھا تاکہ اسے بھیج سکوں۔ نوید نے جواب دیا۔ یہ سن کر ابو جان فوراً چونک گئے اور بولے: کون سا دوست؟ کیا وہ اسکول میں آپ کا ہم جماعت ہے؟ نہیں ابو جانً میں روز شام کو کھیلنے کے لیے جس پارک میں جاتا ہوں، وہ وہاں میرا دوست بنا تھا۔ نوید نے ابو جان کو بتایا۔ ابو جان، نوید کے قریب بیٹھے اور پیار سے اُسے سمجھاتے ہوئے بولے: نوید بیٹا!

کبھی بھی کسی اجنبی شخص کو اپنا دوست نہیں بناتے۔ اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر کسی کو نہیں بھیجتے اور نہ ہی اپنی ذاتی معلوم دیتے ہیں۔ "وہ کیوں ابو جان! نوید نے حیرت سے پوچھا! کیوں کہ کچھ لوگ ان کا غلط استعمال بھی کر سکتے ہیں، جس کی وجہ سے ہمیں بے حد مشکلاقت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ابو جان نے نوید کو پیار سے سمجھایا۔ جی ابو جان! میں آئندہ اس بات کا خیال رکھوں گا اور آپ کو بتائے بغیر کوئی ایسا کام نہیں کروں گا جس سے آپ ناراض ہوں۔ نوید نے وعدہ کرتے ہوئے کہا۔

سوالات:

(1) نوید کو موبائل فون پر مصروف دیکھ کر ابو جان نے کیا پوچھا؟

جواب: نوید کو موبائل فون پر مصروف دیکھ کر ابو جان نے پوچھا کہ بیٹا! اتنی دیر سے موبائل فون پر کیا کر رہے ہو۔

(2) نوید موبائل فون پر کیا کر رہا تھا اور کیوں؟

جواب: نوید موبائل فون پر اپنے گھر والوں کی تصویریں اپنے دوست کو بھیج رہا تھا۔

(3) ابو جان نے نوید کو کیا نصیحت کی؟

جواب: ابو جاننے نوید کو یہ نصیحت کی کہ کسی اجنبی شخص کو اپنا دوست نہیں بناتے۔ اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر کسی کو نہیں بھیجتے اور نہ ہی اپنی ذاتی معلومات دیتے ہیں۔

(4) اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں اجنبی لوگوں سے دوستی کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے۔ اپنی اور اپنے گھر والوں کی تصاویر کسی کو نہیں بھیجنا چاہیے۔

(5) اگر آپ نوید کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب: اگر میں نوید کی جگہ ہوتا تو اجنبی لوگوں سے دوستی کرنے میں احتیاط کرتا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) ولبر رائیٹ اور آرول رائٹ نے جہاز بنایا۔ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ اگر آپ کو کوئی چیز ایجد کرنے کا موقع ملے تو آپ کیا ایجاد کریں گے؟ آپ اسے چیز سے کیا کیا کام لیں گے۔

جواب: اگر مجھے کوئی چیز ایجاد کرنے کا موقع ملا تو میں ایک ٹائم مشین ایجاد کروں گا۔ ٹائم مشین سے میں اپنا ماضی کے وقت کو واپس لانے کی کوشش کرتا یا ماضی کی یادوں کو اس ٹائم مشین کے ذریعے دیکھتا۔ ٹائم مشین کے ذریعے میں مستقبل میں پیش آئے والے حالات اور مشکلات کا جائزہ لیتا اور ان مسائل کو حل کرنے کی تجاویز بھی تلاش کرتا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(12) "موبائل فون انسان کے لیے نقصان وہ ہے یا فائدہ مند؟ کے موضوع پر ایک منٹ کی تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

جائزہ- 1

سوالات:

(1) شہری مینڈک کہاں گیا تھا؟

جواب: شہری مینڈک جنگل گیا تھا۔

(2) جھگڑا کن کے درمیان ہو رہا تھا؟

جواب: دو مینڈکوں کے درمیان جھگڑا ہو رہا تھا۔

(3) خرگوش، مینڈک کو کہاں لے گیا تھا؟

جواب: خرگوش مینڈک کو تالاب پر لے گیا۔

زبان شناسی:

(3) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
سردی	گرمی	جنگ	امن
بہادر	خزاں	جیت	ہار
ٹھنڈا	گرم		

(4) جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسم ضمیر کے گرد دائرہ لگائیں۔

(1) میرے ابو ڈاکٹر ہیں۔

(2) ہم روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔

(3) میں کراچی جا رہا ہوں۔

(4) اس نے میری بات مان لی ہے۔

(5) مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے اسم واحد لکھے ہوئے ہیں۔ ان کے جمع بنا کر خالی جگہیں پر کریں۔

(1) میں نے بازار سے چوزے خریدے۔ (چوزا)

(2) اس کے گھر میں بہت سارے طوطے ہیں۔ (طوطا)

(3) لڑکے میدان میں کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ (لڑکا)

(4) آسمان پر تارے چمک رہے ہیں۔ (تارا)

(5) بچے باغ میں کھیل رہے تھے۔ (بچہ)

(6) دادی جان نے بازار سے مٹی کے خوب صورت پیالے خریدے۔ (پیالہ)

(6) دیے ہوئے جملوں کو فعل ماضی میں تبدیل کریں۔

(1) لڑکے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

جواب: لڑکے کرکٹ کھیل رہے تھے۔

(2) احمد باغ کی سیر کے لیے جاتا ہے۔

جواب: احمد باغ کی سیر کے لیے گیا۔

(3) ثنا نماز پڑھتی ہے۔

جواب: ثنا نے نماز پڑھی۔

(4) ہم چڑیا گھر کی سیر کے لیے جائیں گے۔

جواب: ہم چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئے۔

(5) دادا جان بازار سے پھل لائیں گے۔

جواب: دادا جان بازار سے پھل لائے۔

(6) ہم اسکول جا رہے ہیں۔

جواب: ہم اسکول جا رہے تھے۔

لکھنا:

(7) دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اخلاق   بہادر   رحمت   سچ   دولت

(8) ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

جواب: ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کر کے اور اس کی مخلوق کا خیال رکھنے سے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کر کے اس کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔

(9) اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے یا ایجاد کرنے کا موقع ملے جس سے آپ کے وطن کی ترقی ہو تو وہ چیز کون سی ہو گی؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(1) اگر مجھے کوئی ایسی چیز بنانے یا ایجاد کرنے کا موقع ملتا تو میں نئی نئی ٹیکنالوجی بناتا۔

(2) اس ٹیکنالوجی کے ذریعے میں اپنے ملک کا دفاع مضبوط بناتا۔

(3) اس ٹیکنالوجی کے ذریعے میں روبوٹس کی فوج بناتا۔

(4) اس ٹیکنالوجی کے ذریعے میں اپنے ملک میں اینٹی بلاسٹک میزائل سسٹم لگاتا۔

(5) اس ٹیکنالوجی کے ذریعے میں اپنے ملک کی سرحدوں کو مضبوط بناتا۔

سبق 5

عامر کی کہانی

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ وقت کی پابندی کرتے ہیں؟

جواب: جی ہاں میں وقت کی پابندی کرتا ہوں۔

سوال 2: نظم و ضبط کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر کام کو اصول و ضوابط، ادب و لحاظ اور مقررہ وقت پر کرنا نظم و ضبط کہلاتا ہے۔

سوال 3: کیا آپ روزانہ اسکول جاتے ہیں؟

جواب: جی ہاں میں روزانہ اسکول جاتا ہوں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: عامر کیا بچہ تھا؟

جواب: عامر اچھا بچہ تھا۔

سوال 2: روزانہ صبح سویرے اٹھنا کیسی عادت ہے؟

جواب: رزانہ صبح سویرے اٹھنا اچھی عادت ہے۔

سوال 3: اگر وقت کی قدر نہ کی جائے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: اگر وقت کی قدر نہ کی جائے تو وقت ہاتھ سے نکل جاتا اور گزرا ہوا وقت واپس نہیں آتا۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) **درج ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مسلسل	لگاتار	توجہ	دھیان
تاخیر	دیر	بھاگم بھاگ	جلدی جلدی
شرمندگی	ندامت، حیا، ندام ہونا	دلچسپی	شوق، چاہت
کائنات	دنیا، عالم، جگ جہان	مقررہ	طے شدہ
قواعد	قاعدے کے جمع، اُصول	درس	سبق

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) عامر کو الارم کی آواز کہاں سے آتی محسوس ہو رہی تھی؟

جواب: عامر کو الارم کی آواز کہیں دور سے آتی محسوس ہو رہی تھی، لیکن اس کے موبائل کا الارم بج رہا تھا جو تکیے کے نیچے تھا۔

(ب) الارم کے بجنے پر عامر نے کیا کیا؟

جواب: الارم کے بجنے پر عامر نے تکیے کے نیچے اپنا موبائل نکالا اور الارم بند کر دیا۔

(ج) عامر سے پڑھا کیوں نہیں جا رہا تھا؟

جواب: عامر رات کو دیر سے سویا تھا، اس کی نیند پوری نہیں ہوئی تھی اس سے عامر سے پڑھا نہیں جا رہا تھا۔

(د) عامر کے جلدی نہ سونے کی وجہ کیا تھی؟

جواب: عامر کے جلدی نہ سونے کی وجہ یہ تھی کہ وہ رات دیر تک کمپیوٹر پر مختلف گیمز کھیلتا تھا۔

(3) صحیح جملوں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(1) عامر کی گاڑی کا ہارن مسلسل بج رہا تھا۔ (✗)

(2) رات وہ دیر تک کمپیوٹر پر کھیلتا رہا تھا۔ (✓)

(3) سب کتابیں بستہ میں رکھی ہوئی تھیں۔ (✗)

(4) وہ ناشتہ کیے بغیر بھاگم بھاگ گھر سے نکلا اور بس میں سوار ہو گیا۔ (✓)

(5) عامر اردو کی کتاب آج گھر بھول آیا تھا۔ (✓)

(4) درج ذیل الفاظ سے اپنی کاپی میں جملے بنائیں۔

مشکل تاخیر ناشتہ شرمندگی

بھوک کائنات

الفاظ	جملے
مشکل	ریاضی ایک مشکل مضمون ہے۔
تاخیر	آج ٹرین اسٹیشن پر تاخیر سے آئے گی۔
ناشتہ	آج ہم نے حلوہ پوری سے ناشتہ کیا۔
شرمندگی	کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا شرمندگی کی بات ہے۔
بھوک	احمد کو بہت بھوک لگ رہی ہے۔
کائنات	اس کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

مل کر بات کرنا:

(5) دی ہوئی نظم کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

علم محبت کی مہکار
کرو ہمیشہ علم سے پیار

علم کو تم رکھو مرغوب
جمع کرو یہ دولت خوب

اس سے کھلتے ہیں اسرار
کرو ہمیشہ علم سے پیار

جاہل تو ہے راہ کی دھول
علم ذہانت کا ہے پھول

سوچوں میں لائے نکھار
کرو ہمیشہ علم سے پیار

علم سے دل کا پھول کھلے
ایسی دولت کہاں ملے

چھین نہ پائیں چور چکار
کرو ہمیشہ علم سے پیار

(6) وقت کی پابندی کی اہمیت کے بارے میں اپنے ہم جماعت دوستوں کو بتائیں۔ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(7) گول دائرے میں دیے گئے الفاظ کو خانوں میں دیے گئے توڑ سے ملائیں۔

مدرسہ	د ل چ س پ ی
ٹھیک	م د ر س ہ
غصہ	ٹھ ی ک
دلچسپی	ت ا ر ی خ
کراچی	غ ص ہ
تاریخ	ک ر ا چ ی

قواعد سیکھیں: **اسم نکرہ:**

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- پارک میں بچے جھول رہے ہیں۔
- میز پر کتاب ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں پارک، بچے، میز اور کتاب اسم نکرہ ہیں۔ کسی عام شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

اسم معرفہ:

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔
- شاہ فیصل مسجد اسلام آباد میں واقع ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں پاکستان، شاہ فیصل اور اسلام آباد اسم معرفہ ہیں۔ کسی خاص شخص جگہ یا چیز کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔

(8) دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ چن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

طالب علم قائداعظم لاہور قلم

ریل گاڑی قرآن پاک بھائی تلوار

اسم نکرہ	اسم معرفہ
طالب علم	قائداعظم
بھائی	قرآن پاک
قلم	لاہور
ریل گاڑی	
تلوار	

پڑھیں:

(10) درج ذیل پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

تفریح کے لیے گھنٹی بجی تو سب بچے اپنی اپنی جماعت سے نکل کر کھیل کے میدان کی طرف بھاگے۔ عارف سب سے آخر میں جماعت سے نکلنے لگا تو اسے دروازے کے پاس ایک بٹوہ ملا۔ عارف نے اٹھا کر دیکھا تو اس میں کافی پیسے تھے۔ وہ اس دن گھر سے جیب خرچ لانا بھول گیا تھا اسے بھوک بھی لگی تھی۔ اس لیے پیسے دیکھ کر اس کا دل چاہا کہ وہ ان پیسوں سے کینٹین سے اپنی پسند کی کوئی چیز خرید کر کھالے۔ اُسے کون سا کسی نے بٹوہ اٹھاتے ہوئے دیکھا، مگر اس لمحے اس کے دل میں خیال آیا کہ مجھے بٹوہ اٹھاتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا لیکن اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ خیال آتے ہی وہ اپنے استاد صاحب کے پاس گیا اور بٹوہ ان کے حوالے کر دیا۔ اگلے دن اسمبلی میں استاد صاحب نے سب طلبہ کو کل پیش آنے والا واقعہ سناتے ہوئے عارف کی تعریف کی اور اسے انعام بھی دیا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟ پانچ جملوں میں لکھیں۔

جواب: (1) میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

(2) میں لوگوں کی خدمت اور بھلائی کے لیے ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

(3) میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بن کر اپنے گاؤں میں ہسپتال کھولوں گا۔

(4) میں اپنے ہسپتال میں لوگوں کا مفت علاج کروں گا۔

(5) میں غریب لوگوں کو دوائیاں بھی مفت دوں گا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(12) نظام شمسی کے سیاروں کی تصاویر اکٹھا کریں اور اسکریپ بک (Scrap Book) میں چسپاں کریں۔

سبق 6

پرندوں کی دنیا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ کے گھر میں کوئی پرندہ ہے؟

جواب: جی ہاں، میرے گھر میں ایک طوطا ہے۔

سوال 2: پاکستان کے خاص پرندوں کے نام بتائیں۔

جواب: پاکسان کے خاص پرندے: طوطا، مینا، کوا، کبوتر، چیل، چڑیا، چکور، کوئل

سوال 3: ماضی میں کبوتر کس کام آتا تھا؟

جواب: ماضی میں کبوتر خط پہچانے کے کام آتا تھا۔

ٹھہریں اور بتائیں۔

سوال 1: پاکستان کا قومی پرندہ کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا قومی پرندہ چکور ہے۔

سوال 2: طوطے کے بارے میں کیا بات مشہور ہے؟

جواب: طوطے کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ اسے چاہے کتنی ہی محبت سے رکھو، ایک بار پنجرے سے نکل جائے، کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔

سوال 3: کبوتر کی آواز کیسی ہوتی ہے؟

جواب: کبوتر کی آواز غڑ گوں ہے۔

سبق 7

ہم کیوں بھول جاتے ہیں

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کس سواری میں اسکول جاتے ہیں؟

جواب: میں کار میں اسکول جاتا ہوں۔

سوال 2: آپ کو کونسی گاڑی پسند ہے؟

جواب: مجھے مہران گاڑی پسند ہے۔

سوال 3: گھر سے اسکول آتے ہوئے آپ راستے میں سڑک پر کیا کیا دیکھتے ہیں؟

جواب: گھر سے اسکول آتے ہوئے ہم راستے میں ہم ٹریفک، باغات، دکانیں، عمارتیں وغیرہ دیکھتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: ارسلان نے اسکول سے گھر واپس آتے ہوئے سڑک پر کیا دیکھا؟

جواب: ارسلان نے اسکول سے گھر واپس آتے ہوئے سڑک پر حادثہ دیکھا۔

سوال 2: سڑک پر حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

جواب: سڑک پر حادثات انسان کی لاپرواہی اور ٹریفک کے اصول اور قوانین پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چپ چاپ	خاموش	واقعات	واقعہ کی جمع
گم سم	خاموش، کھویا ہوا	آداب	طور طریقے
شدید	بہت، بہت زیادہ	بتی	روشنی
فٹ پاتھ	پیدل چلنے کا راستہ	قوانین	قانون کی جمع، طریقے اصول

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ارسلان کو گم سم دیکھ کر دادا جان نے کیا کہا؟

جواب: ارسلان کو گم سم دیکھ کر دادا جان نے پوچھا: ارسلان بیٹا! کیا ہوا ہے؟ خیریت تو ہے! آپ اتنے چپ چاپ کیوں بیٹھے ہو؟

(ب) ٹریفک کے اصولوں کا خیال نہ رکھنے سے کیا نقصان ہوتے ہیں؟

جواب: ٹریفک کے اصول کا خیال نہ کھنے سے حادثات ہوتے ہیں۔

(ج) زیبرا کراسنگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سڑک پر سفید اور سیاہ پٹیاں بنی ہوتی ہیں، انہیں زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ جگہ، پیدل سڑک پار کرنے والوں کے لیے بنائی جاتی ہے۔

(د) سڑک پر پیدل چلتے ہوئے کہاں چلنا چاہیے؟

جواب: سڑ پر پیدل چلتے ہوئے زیبرا کراسنگ پر چلنا چاہیے۔

(3) سبق کے مطابق نام لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے:

(1) یہ حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

(2) سڑک کے قوانین ہماری بھلائی کے لیے ہی بنائے گئے ہیں۔

(3) ٹریفک کے اصول کیا ہوتے ہیں؟

(4) اکثر لاپروا لوگ سرخ بتی روشن ہونے کے باوجود گاڑی نہیں روکتے۔

(5) میں آئندہ بھی ان اصولوں پر عمل کروں گا اور اپنے دوستوں کو بھی بتاؤں گا۔

(4) کالم الف میں دیے ہوئے الفاظ کو کالم ب میں دیے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
سرخ بتی	پیدل چلنا
فٹ پاتھ	رک جانا
سبز بتی	سڑک پیدل پار کرنا
زیبرا کراسنگ	چل پڑنا

مل کر بات کرنا:

(5) دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں بتائیں کہ اس حادثہ کی کیا وجوہات تھیں؟ اس حادثے سے کیسے بچایا جا سکتا تھا؟

جواب: اس تصویر میں حادثے کی وجہ یہ ہے دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہے تھے۔ اور سڑکوں کے کنارے پر ٹریفک کے اشارے اور بتیاں بھی نہیں لگی ہوئی ہیں۔ ٹریفک کے اصول اور قوانین پر عمل کر کے ان حادثات سے بچا جا سکتا تھا۔

لفظوں کا کھیل:

(6) درست حرف کا انتخاب کرتے ہوئے توڑ مکمل کریں اور حروف کو جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

حروف	توڑ	جوڑ
ر-ض	ن-ا-ر-ا	ناراض
ت-چ	ش-ک-ا-ی	شکایت
ق-ک	م-خ-ل-و	مخلوق
ا-ع	ـــــ-ی-ن-ک	عینک
ظ-ز	ـــــ-م-ی-ن	زمین

قواعد سیکھیں:

فعل حال:

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- احسن روز اسکول جاتا ہے۔
- امی جان کھانا پکاتی ہیں۔
- ابو دفتر جاتے ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملے کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں ظاہر کر رہے ہیں۔ وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے، فعل حال کہلاتا ہے۔

(7) مثال کے مطابق فعل ماضی جملوں کو فعل حال میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال
صائمہ نے نماز پڑھی۔	صائمہ نماز پڑھتی ہے۔
لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔	لڑکے کرکٹ کھیلتے ہیں۔
امجد نے نعت پڑھی۔	امجد نعت پڑھتا ہے۔
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔
امی نے کھانا پکایا۔	امی کھانا پکاتی ہیں۔

پڑھیں:

(8) درج ذیل پیراگرام درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

باہمت جوانوں کے لیے فوج پاک پر کشش پیشہ ہے۔ فوج کے کسی بھی شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کا بنیادی کام ملک کی حفاظت کرنا ہے۔ فوجی جوان ہمیشہ وطن کے حفاظت کرنے اور وطن کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ہمارے فوجی جوان پچھلے کچھ عرصے سے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں اور وطن کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) آپ کی پسندیدہ سواری کون سی ہے اور کیوں؟ اس کے بارے میں اپنی کاپی میں سات جملے لکھیں۔

جواب: میری پسندیدہ سواری کار ہے۔ مجھے کار اس لیے پسند ہے کیوں کہ مجھے بچپن سے کار کے کھلونوں کا اور بڑے ہو کر کار چلانے کا شوق تھا۔

درخواست نویسی:

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے "درخواست کہلاتی ہے جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے اسکول سے رخصت لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب، ہیڈ مسٹریس صاحبہ / پرنسپل کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس / پرنسپل

گورنمنٹ پرائمری / ہائی اسکول

عنوان: درخواست برائے رخصت

جناب عالی / عالیہ

عین نوازش ہوگی

درخواست گزار

ریحان احمد

جماعت سوم

20 دسمبر 2023

(10) اپنے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ امسٹریس / پرنسپل کے نام ضروری کام کے لیے رخصت کی درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ پرائمری اسکول

ناظم آباد نمبر 2 کراچی

عنوان: درخواست برائے رخصت ضروری کام کے لیے۔

جناب عالی:

گذارش یہ ہے کہ میں والدین کے ساتھ ضروری کام سے پاسپورٹ آفیس جاؤں گا۔ اس لیے میں آج مورخہ 2023-11-12 کو اسکول نہیں آؤں۔ مہربانی فرماکر مجھے ایک دن کی چھٹی عنایت فرمادیں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

شکریہ

تاریخ: 2023-11-12

آپکا فرمانبردار شاگرد

اب ج

آؤمل کرکام کریں:

(11) گتے کے خالی ڈبوں کی مدد سے ٹریفک کے تینوں بتیاں، زیبرا کراسنگ اور فٹ پاتھ کاماڈل بنائیں۔

سبق 8

محنت

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: محنت کے کوئی دو فائدے بتائیں۔

جواب: (1) محنت سے انسان کو ساری دنیا کو اپنا بنا سکتا ہے۔

(2) محنت سے انسان دولت کما سکتا ہے۔

سوال 2: محنت نہ کرنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

جواب: (1) محت نہ کرنے سے انسان دولت سے محروم ہو جاتا ہے۔

(2) محنت نہ کرنے سے انسان کی عزت اور عظمت نہیں بڑھتی۔

(3) محنت نہ کرنے سے انسان کے کام ادھورے رہ جاتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: اس نظم کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس نظم کا موضوع محنت ہے۔

سوال 2: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام شفیع الدین نیز ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

اے نونہال بچو! محنت سے کام کرنا
محنت کے بل پہ ساری دنیا کو رام کرنا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "محنت" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر شفیع الدین نیز ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں کو پیغام دے رہے ہیں کہ ہر کام محنت سے کرو محنت سے تم ساری دنیا کو اپنے قابو میں کر سکتے ہو۔

شعر 2:

محنت سے چل رہے ہیں دنیا میں کارخانے
محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر محنت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ دنیا میں جتنے بھی کارخانے چل رہےہ ہیں وہ مزدوروں اور کاریگروں کی محنت سے چل رہے ہیں اور محنت سے ہی ہر قوم کو خزانے مل رہے ہیں۔ یعنی ہر قوم محنت کے ذریعے کامیابی اور ترقی کے خزانے حاصل کر رہی ہے۔

شعر 3:

سب دست کاریوں میں ڈالی ہےہ جان اس نے
مزدور کو دکھا دی دولت کی کان اس نے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر محنت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ سارے ہنر مندی اور دستکاری کے کام محنت سے کیے جاتے ہیں۔ محنت سے کام

کرنے سے دستکاریوں کا معیار بڑھتا ہے۔ مزید شاعر فرمارہے ہیں کہ محنت سے مزدور دولت حاصل کرتے ہیں۔

شعر 4:

محنت کرے گا جو بھی دولت اسے ملے گی
راحت اسے ملے گی، عزت اُسے ملے گی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر محنت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ہم محنت سے کام کر کے یعنی مزدوری یا کوئی ہنر مندی کا کام کر کے خوب دولت کما سکتے ہیں۔ مزید شاعر فرمارہے ہیں کہ جو بھی محنت کرتا ہے اسے دولت ملتی ہے، سکون ملتا ہے اور اس کی عزت اور عظمت بڑھتی ہے۔

شعر 5:

جو قوم چاہتی ہے دنیا میں نام کرنا
نیر وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر خود سے مخاطب ہو کر کہہ رہے ہیں کہ جو قوم محنت سے کام کرنا جانتی ہے، اسی قوم کا دنیامیں نام روشن ہوتا، اسے عزت و عظمت ملتی ہے۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر محنت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں ہر کام محنت سے کرنا چاہیے۔ محنت سے ہم ساری دنیا کو اپنے قابو میں کر سکتے ہیں۔ اس دنیا میں جتنے بھی کارخانے چل رہے ہیں، وہ مزدوروں اور کاریگروں کی محنت کے بل سے چل رہے ہیں اور ہم قوم کو محنت کے ذریعے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ محنت سے کام کرنے سے دستکاریوں کا معیار بڑھ جاتا ہے۔ مزدور اور کاریگر افراد بھی محنت سے ہی روزی حاصل کرتے ہیں اور

دولت کماتے ہیں۔ محنت سے ہی انسان کو دولت ملتی ہے، سکون ملتا ہے اور انسان کی عزت اور عظمت بڑھتی ہے۔ مختصر یہ کہ جو قوم محنت سے کام کرتی ہے اس کا دنیا میں نام روشن ہوتا ہے اور اسے عزت و عظمت ملتی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نونہال	معصوم	خزانے	دولت، سونا چاندی
بل	طاقت، قوت	دست کاری	کاریگری، ہنر مندی
رام کرنا	قابو میں لانا	راحت	سکون

آپ نے کیا سمجھا:

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ساری دنیا کو رام کیسے کیا جا سکتا ہے؟

جواب: ساری دنیا کو رام محنت کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔

(ب) مزدور کو دولت کی کان کس نے دکھائی؟

جواب: مزدور کو دولت کی کان محنت نے دکھائی۔

(ج) دنیا میں قوم کا نام روشن کیسے ہوتا ہے؟

جواب: دنیا میں قوم کا نام محنت کے ذریعے روشن ہوتا ہے۔

(3) کالم الف کو کالم ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
اے نونہال بچو! محنت سے کام کرنا	محنت سے مل رہے ہیں ہر قوم کو خزانے
محنت سے چل رہے ہیں دنیا میں کارخانے	نیر وہ جانتی ہے محنت سے کام کرنا
سب دست کاریوں میں ڈالی ہے جان اس نے	راحت اسے ملے گی، عزت اسے ملے گی
محنت کرے گا جو بھی، دولت اسے ملے گی	محنت کے بل پہ ساری دنیا کو رام کرنا
جو قوم چاہتی ہے وہ دنیا میں نام کرنا	مزدور کو دکھا دی دولت کی کان اس نے

(4) دیے گئے الفاظ سے اپنی کاپی میں جملے بنائیں۔

نونہال رام کرنا خزانہ دولت راحت محنت

الفاظ	جملے
نونہال	اے نونہال بچو! محنت سے غافل نہ ہونا۔
رام کرنا	محنت سے دنیا کو رام کیا جا سکتا ہے۔
خزانہ	سمندر کے اندر سے ریسرچ ٹیم کو خزانہ ملا۔
دولت	احمد کے ابو کے پاس بہت دولت ہے۔
راحت	نماز سے انسان کو راحت ملتی ہے۔
محنت	محنت میں عظمت ہے۔

مل کر بات کرنا:

(5) اپنے خیالات کو استعمالات میں لاتے ہوئے چند جملوں میں بتائیں کہ اگر آپ فوجی ہوتے تو اپنے ملک اور قوم کے لیے کیا کرتے؟

جواب: اگر میں فوجی ہوتا تو اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتا۔ اپنے ملک کا دفاع مضبوط بناتا۔ اپنی بہادری سے دشمنوں کے نام و نشان مٹا دیتا اور اپنے ملک و قوم کا نام روشن کرتا۔

لفظوں کا کھیل:

(6) دیے ہوئے معمے سے مختلف کام کرنے والے افراد کا پیشہ تلاش کر کے لکھیں۔

استاد　درزی　ڈاکٹر　لوہار　سنار

موچی　فوجی　کسان

د	ھ	ن	آ	ل	و	ج	ط
ر	م	ڈ	ا	ک	ٹ	ر	ل
ز	و	ل	و	ہ	ا	ر	ف
ی	چ	ا	س	ت	ا	د	و
چ	ی	ت	گ	ش	ف	ق	ج
ک	س	ا	ن	ض	ظ	ج	ی
گ	ص	ل	ط	و	ن	خ	س
غ	س	ن	ا	ر	م	ڈ	ص

قواعد سیکھیں:

مترادف الفاظ: ہم معنی الفاظ کو مترادف کہتے ہیں۔

(7) مثال کے مطابق نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف کے گرد دائرہ لگائیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اجالا	روشنی	شب	رات
چمن	باغ	سرخ	لال
فلک	آسمان		

واحد جمع: دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
رحمت	رحمتوں	مسجد	مسجدوں
بازار	بازاروں	درخت	درختوں

اوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں "وں" لگا کر ان کے جمع بنائی گئی ہے۔

بعض واحد اسموں کے آخر میں "وں" لگا کر ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے رحمت سے رحمتوں، امام سے اماموں وغیرہ

(8) مندرجہ ذیل الفاظ میں (وں) لگا کر جمع بنائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حکومت	حکومتوں	چھت	چھتوں
فوج	فوجوں	تھیلا	تھیلوں
اینٹ	اینٹوں	پتا	پتوں

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اخلاق کا بہترین نمونہ بنا کر بھیجا ایک بار کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کیسے تھے؟ انھوں نے فرمایا: "کیا آپ نے قرآن مجید نہیں پڑھا؟" جو کچھ قرآن میں ہے، وہ آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق ہیں، آپ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ساری زندگی قرآن مجید کا عملی نمونہ ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) دی ہوئی تصاویر غور سے دیکھیں اور چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ تصاویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟

(1) فوجی بندوق ہاتھ میں لیے کھڑا ہے۔

(2) سول انجنیئر نقشہ ہاتھ میں لیے گھر، عمارت وغیرہ کے بارے میں سوچ رہا ہے۔

(3) باورچی ہاتھ میں کھانے کا تھال لے کر جا رہا ہے۔

(4) انجنیئر گھر کا نمونہ دکھا رہا ہے۔

(5) ڈاکٹر سوئی لگا رہا ہے۔

(6) مستری گھر تعمیر کر رہا ہے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) لائبریری، بچوں کے رسائل، انٹرنیٹ یا دیگر ذرائع ابلاغ ک مدد سے محنت کے فائدے پر معلومات اکٹھا کریں اور اپنی جماعت کے دوستوں کو بتائیں۔

سبق 9

عید الفطر

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: سب گھر والے چھت پر کیوں گئے؟

جواب: سب گھر والے عید کا چاند دیکھنے چھت پر گئے۔

سوال 2: حامد اپنی دور بین کیوں لایا؟

جواب: حامد چاند دیکھنے کے لیے اپنی دور بین لایا۔

سوال 3: عید کی صبح سب گھر والوں نے کیا کیا؟

جواب: عید کی صبح سب گھر والوں نے نہا دھو کر نئے کپڑے پہنے، خوشبو لگائی اور سویاں کھائیں، حامد اور اس کے ابو عید کی نماز پڑھنے عید گاہ چلے گئے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: چاند دیکھ کر سب نے کیا کہا؟

جواب: چاند دیکھ کر سب نے مبارک باد دی اور چاند دیکھنے کی دعا مانگی۔

سوال 2: حامد نے عید کی نماز کہاں ادا کی؟

جواب: حامد نے عید گاہ میں عید کی نماز ادا کی۔

سوال 3: ہم عید الفطر کیوں مناتے ہیں؟

جواب: عید الفطر مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کا انعام ہے۔ اس خوشی میں ہم عید الفطر مناتے ہیں۔

مشق

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بھیڑ	ہجوم، رش	باریک	پتلا، نازک
خوش خبری	اچھی خبر	مسرت	خوشی
عید گاہ	وہ جگہ جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں	دوربین	ایسا آلہ جس کی مدد سے دور کی چیزوں کو آسانی سے دیکھ سکیں

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سب گھر والے چاند دیکھنے کے لیے کہاں گئے؟

جواب: سب گھر والے عید کا چاند دیکھنے چھت پر گئے تھے۔

(ب) سب نے چاند دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: سب نے چاند دیکھ کر دعا مانگی اور سب کو مبارک باد دی۔

(ج) حامد اور صائمہ عید کے دن ابو جان کے ساتھ کہاں گئے؟

جواب: حامد اور صائمہ عید کے دن ابو جان کے ساتھ عید میلے میں گئے۔

(د) ابو جان نے بچوں کو کیا خرید کر دیا؟

جواب: ابو جان نے صائمہ کو گڑیا اور حامد کو موٹر کار خرید کر دی۔

(3) سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) آج ______ روزہ تھا۔

(الف) اٹھائیسواں ✓ (ب) انتیسواں (ج) تیسواں

(2) حامد اپنی ______ لے آیا اور چاند ڈھونڈنے لگا۔

(الف) خورد بین ✓ (ب) دوربین (ج) ٹارچ

(3) حامد عید کی نماز پڑھنے کے لیے ______ گیا۔

(الف) مسجد (ب) باغ ✓ (ج) عید گاہ

(4) صائمہ کو ______ نے مہندی لگائی۔

✓ (الف) امی جان (ب) دادی جان (ج) خالہ جان

(5) ______ نے آس پاس رہنے والے چند ضرورت مند لوگوں کو گھر پر بلایا۔

✓ (الف) ابو جان (ب) امی جان (ج) دادا جان

(4) درج ذیل الفاظ سے اپنی کاپی میں جملے بنائیں۔

چاند مسجد عید عیدالفطر نماز

الفاظ	جملے
چاند	عید کا چاند نظر نہیں آیا۔
مسجد	ہمارے گھر کے سامنے ایک جامع مسجد ہے۔
عید	عید کے دن ہم نے بریانی کھائی
عیدالفطر	مسلمان بڑے جوش و خروش سے عیدالفطر مناتے ہیں۔
نماز	ہمیں باجماعت نماز ادا کرنی چاہیے۔

مل کر بات کرنا:

(5) آپس میں گفت گو کریں اور بتائیں کہ آپ عید الفطر کیسے مناتے ہیں اور اس دن کیا خاص اہتمام کرتے ہیں؟

جواب: عید الفطر کے دن صبح غسل کر کے میں نئے کپڑے پہنتا ہوں۔ عید کی نماز پڑھنے جاتا ہوں۔ عید کی نماز پڑھ کر اپنے گھر والوں اور دوستوں سے گلے ملتا ہوں۔ پھر سویاں کھاتا ہوں۔ ظہر کی نماز پڑھ کر دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں۔ پھر تھوڑا آرام کرتا ہوں۔ شام کے وقت اپنے رشتہ داروں سے ملنے جاتا ہوں۔ رات کو پارک جاتا ہوں۔

لفظوں کا کھیل:

(6) مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے آخری حروف سے نئے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نئے الفاظ
چاند	چ ا ن د	دریا
آسمان	آ س م ا ن	ناریل
مسجد	م س ج د	دادی
عید	ع ی د	درد
نماز	ن م ا ز	زخیرہ

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دن	رات	اوپر	نیچے
امیر	غریب	دھوپ	چھاؤں
اداس	خوش	چاند	سورج

فعل مستقبل:

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ہم کوئٹہ جائیں گے۔
- دادی جان کہانی سنائیں۔

اوپر دی ہوئی مثالوں سے پتا چلتا ہے کہ کوئٹہ جانا اور کہانی سنانا ایسے کام ہیں جو ابھی نہیں ہوئے بلکہ آنے والے زمانے میں ہوں گے۔ وہ کام جس کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں ظاہر ہو، فعل مستقبل کہلاتا ہے۔

(8) دیے ہوئے جملوں کو فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

جملے	فعل مستقبل
میں نے کھانا کھایا۔	میں کھانا کھاؤں گا۔
اسلم اسکول جا رہا تھا۔	اسلم اسکول جائے گا۔
امی چائے بناتی ہیں۔	امی چائے بنائیں گی۔
استاد نے سبق پڑھایا۔	استاد سبق پڑھائیں گے۔
ہم نے روزہ افطار کیا۔	ہم روزہ افطار کریں گے۔

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

ہمیں چاہیے کہ جب بھی کسی سے ملیں تو السلام علیکم اور سلام کے جواب میں وعلیکم السلام کہیں۔ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دانت صاف کرتے ہوئے اور منہ ہاتھ دھوتے وقت پانی ضائع نہ کریں۔ پینے کے لیے ہمیشہ صاف پانی کا استعمال کریں۔ کمرہ جماعت اور گھر میں صفائی کا خیال رکھیں۔ جب بھی کمرے سے باہر آئیں تو بتی اور پنکھے بند کریں۔ وقت پر اٹھیں اور اسکول جائیں۔ پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرر رکھیں۔ اپنے دوستوں اور بہن بھائیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ان کی پسند کا خیال رکھیں۔

سوالات:

سوال1: کسی سے ملتے وقت کیا کرنا چاہیے؟

جواب: کسی سے ملتے وقت اسلام علیکم کہنا چاہیے۔

سوال2: پانی استعمال کرتے وقت کیا احتیاط کرنی چاہیے؟

جواب: پانی استعمال کرتے وقت ہمیں اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

سوال3: پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرر کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: پڑھنے اور کھیلنے کا وقت مقرر کرنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہم کام کو اس کے مقررہ وقت پر صحیح طرح کرسکتے ہیں۔

سوال4: دوسروں کی پسند کا خیال رکھنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: دوسروں کی پسند کا خیال رکھنا اس لیے ضروری ہے کہ ہماری پسند کے ساتھ ساتھ ان کی مرضی بھی شامل ہو جائے گی اور ان کا دل بھی خوش ہو جائے گا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) اپنی کسی عید کا یادگار واقعہ اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب: یہ ایک یادگار واقعہ جب سات سال کا تھا۔ عید کا دن تھا۔ ہم سب بہن بھائی تیار ہو کر نانی کے گھر جارہے تھے۔ ہم لوگ اپنی گاڑی میں تھے کہ اچانک گاڑی خراب ہوگئی اور راستے میں مکینیک کی ساری دکانیں بند تھیں۔ ہم لوگوں نے گاڑی کو دکھا لگایا۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے گاڑی اسٹارٹ ہوگئی اور ہم خیریت سے شام کے وقت اپنی نانی کے گھر پہنچ گئے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) ایک چارٹ پر مسجد، عید گاہ، گھر اور پارک کی تصویریں چسپاں کریں ہر تصویر کے نیچے دودو جملے لکھ کر بتائیں کہ ہمیں ان جگہوں پر کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

جائزہ 2

سوالات:

سوال1: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب میں دیکھا کہ آپ علیہ السلام اپنے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کر رہے ہیں۔

سوال2: خواب کے بارے میں جان کر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنے والد سے کیا کہا؟

جواب: خواب کے بارے میں جان کر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو حکم دیا ہے، آپ اسے پورا کریں۔

سوال3: مسلمانوں پر قربانی کو کیوں لازم قرار دیا گیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یہ قربانی اتنی پسند آئی کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے مسلمانوں پر قربانی کو لازمی قرار دیا اور اسے سنت ابراہیمی بنا دیا۔

زبان شناسی:

(3) درج ذیل فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔

(1) شاہین بازار گئی۔ (2) سہیل نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔

(3) کل بارش ہوئی تھی۔ (4) لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔

(5) استاد نے سبق پڑھایا۔ (6) مریم نے خط لکھا۔

جواب: **فعل حال کے جملے:**

(1) شاہین بازار جاتی ہے۔ (2) سہیل قرآن پاک ک تلاوت کرتا ہے۔

(3) بارش ہوتی ہے۔ (4) لڑکے کرکٹ کھیلتے ہیں۔

(5) استاد سبق پڑھاتا ہے۔ (6) مریم خط لکھتی ہے۔

فعل مستقبل کے جملے:

(1) شاہین بازار جائے گی۔ (2) سہیل قرآن پاک کی تلاوت کرے گی۔

(3) کل بارش ہوگی۔ (4) لڑکے کرکٹ کھیلیں گے۔

(5) استاد سبق پڑھائیں گے۔ (6) مریم خط لکھے گی۔

(4) دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔ ان میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

مکہ مینار پاکستان لیاقت علی خان بادشاہی مسجد

شہر میز لڑکا کتاب

اسم نکرہ	اسم معرفہ
میز	مینار پاکستان
شہر	مکہ
لڑکا	لیاقت علی خان
کتاب	بادشاہی مسجد

لکھنا:

(5) اپنے یادگار قومی تہواری کا احوال پانچوں جملوں میں لکھیں۔

جواب:

(1) یہ 2021 کی بات ہے۔ ہمارے اسکول میں جشن آزادی کی تقریب تھی۔

(2) ہم سب طلباء نے سارے اسکول جھنڈیوں سے سجایا تھا۔ اسکول میں لائٹوں کی لڑیاں بھی لگائیں تھیں۔

(3) تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا۔

(4) بچوں نے نغمے گائے، قومی ترانہ پڑھا گیا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے تقریر کی۔

(5) تقریب ختم ہونے کے مہمان خصوصی نے کیک کاٹا۔ بچوں کو مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(6) آپ کا پسندیدہ موسم کون سا ہے؟ پانچ جملے لکھیں۔

جواب:

(1) میرا پسندیدہ موسم بہار کا موسم ہے۔

(2) بہار کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے۔

(3) بہار کے موسم میں شام کے وقت زیادہ تر میں کرکٹ کھیلتا ہوں۔

(4) بہار کے موسم میں زیادہ تر فاسٹ فوڈز (تیز مصالحے والے باہر کے کھانے) کھاتا ہوں۔

(5) بہار کے موسم میں اتوار کے دن اپنے گھر والوں کے ساتھ گھومنے جاتا ہوں۔

سبق10

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: مصور پاکستان اور مفکر پاکستان کس کو کہا جاتا ہے ہ؟

جواب: مصور پاکستان اور مفکر پاکستان علامہ قبال کو کہا جاتا ہے۔

سوال 2: کیا آپ نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے واقعات پڑھے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے واقعات پڑھے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: علامہ اقبال نے کن دو زبانوں میں شاعری کی؟

جواب: علامہ اقبال نے فارسی اور اردو زبانوں میں شاعری کی۔

سوال 2: علامہ اقبال نے بچوں کے لیے کون سی نظمیں لکھیں۔

جواب: علامہ اقبال نے بچوں کے لیے یہ نظمیں لکھیں: پہاڑ اور گلہری، ایک گائے اور بکری، مکڑی اور مکھی، پرندے کی فریاد، ہمدردی اور بچے کی دعا۔

مشق

(1) درج ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قبل	پہلے	جذبہ	شوق، جوش
جدوجہد	کوشش	فاضل	عالم
مفکر	سوچنے والا، بہت غور وفکر کرنے والا	قیادت	راہ نمائی

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) علامہ اقبال کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: علامہ اقبال 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوتے۔

(ب) شیخ نور محمد کون تھے؟

جواب: شیخ نور محمد صاحب علامہ اقبال صاحب کے والد تھے۔

(ج) علامہ اقبال نے اپنی شاعرانہ صلاحیت سے کیا کیا؟

جواب: علامہ اقبال نے اپنی شاعرانہ صلاحیت سے مسلمانوں کو آزادی کے لیے بیدار کیا۔

(د) علامہ اقبال کا مزار کہاں ہے؟

جواب: علامہ اقبال کا مزار لاہور میں ہے۔

(3) سبق کے مطابق درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(1) علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔ (✓)

(2) علامہ اقبال کو شاعر مغرب بھی کہا جاتا ہے۔ (✗)

(3) علامہ اقبال نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ (✓)

(4) علامہ اقبال نے بی اے اور ایم اے کے امتحانات سیالکوٹ سے پاس کیے۔ (✗)

(5) علامہ اقبال 20 اگست کو کراچی میں انتقال کر گئے۔ (✗)

(4) سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) ہماری قوم شاعر ________ ہیں۔

✓ (الف) علامہ اقبال (ب) حفیظ جالندھری (ج) اسماعیل میرٹھی

(2) علامہ اقبال 9 نومبر ________ کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

(الف) 1876ء ✓ (ب) 1877ء (ج) 1878ء

(3) علامہ اقبال کے والد کا نام ________ تھا۔

(الف) جناح پونجا ✓ (ب) شیخ نور محمد (ج) مولوی میر حسن

(4) آزادی سے پہلے ہندوستان پر ________ کی حکومت۔

(الف) ترکوں (ب) ہندوؤں ✓ (ج) انگریزوں

(5) علامہ اقبال کا مزار ________ میں ہے۔

(الف) کراچی ✓ (ب) لاہور (ج) سیالکوٹ

مل کر بات کرنا:

(5) آپس میں بات جیت کریں اور بتائیں کہ اگر علامہ اقبال کے زمانے میں آپ کی ملاقات علامہ اقبال سے ہوتی تو آپ علامہ اقبال سے کیا کیا باتیں کرتے اور آزادی حاصل کرنے کی جدوجہد میں کس طرح علامہ اقبال کی مدد کرتے؟ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(6) دیئے ہوئے ہندسوں کی لفظی گنتی معمے میں سے تلاش کر کے اُن کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹

ا	ب	ا	ء	ی	س	ل	ی
چھ	چ	س	ت	ا	ء	ی	س
ب	و	ت	ی	س	م	ا	ت
ی	ب	ا	ٹھ	ا	ء	ی	س
س	ی	پ	پ	چ	ی	س	س
م	س	ا	ن	ت	ی	س	ت

قواعد سیکھیں:

استفہامیہ اور اقراری جملے:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

کالم الف	کالم ب
کیا قائد اعظم محمد علی جناح	جی ہاں! قائد اعظم محمد علی جناح
کراچی میں پیدا ہوئے؟	کراچی میں پیدا ہوئے
کیا علامہ اقبال کو مفکر	جی ہاں! علامہ کو مفکر پاکستان
پاکستان کہتے ہیں؟	کہتے ہیں

کالم الف میں دیے گئے جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جا رہا ہے۔ وہ جملے جن میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے، استفہامیہ جملے کہلاتے ہیں۔ ان جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) بھی لگاتے ہیں۔

کالم ب میں دیے ہوئے جملوں میں استفہامیہ جملوں کے جواب کا اقرار کیا گیا ہے وہ جملے میں جن کسی بات کا اقرار کیا جائے "اقراری جملے کہاتے ہیں"۔

(7) دیے ہوئے جملوں میں سے استفہامیہ اور اقراری جملے تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

- کیا آزادی سے پہلے ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی؟
- جی ہاں! میں کل کراچی سے واپس آؤں گا۔
- کیا ہمیں بجلی پانی اور گیس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے؟
- کیا آپ کا دوست لاہور میں رہتا ہے؟
- کیا کمرے میں کوئی ہے؟
- جی ہاں! میرے والد صاحب ڈاکٹر ہیں۔
- جی ہاں! آج احمد کا روزہ ہے۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے
کیا آزادی سے پہلے ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی؟	جی ہاں! میں کراچی واپس آؤں گا۔
کیا ہمیں بجلی اور گیس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیے؟	جی ہاں! میرے والد صاحب ڈاکٹر ہیں۔
کیا کمرے میں کوئی ہے؟	جی ہاں! علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔

کیا آپ کا دوست لاہور میں رہتا ہے؟	

(8) دیے ہوئے الفاظ کو ان کے مترادف سے ملائیں۔

الفاظ	مترادف
دوست	دھبا
سبب	ساتھی
داغ	قوت
طاقت	وجہ

الفاظ	مترادف
صاف	شجاعت
روشنی	تکبر
غرور	ستھرا
بہادری	اجالا

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

علامہ اقبال کو شاعرِ مشرق بھی کہا جاتا ہے۔ آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے محبت، امن اور محنت کا سبق (درس) دیا۔ آپ کا پسندیدہ پرندہ شاہین تھا۔ شاہین کو پرندوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ آپ کی خواہش تھی کہ قوم کا ہر بچہ شاہین بنے۔ محنت سے پڑھے اور اپنے ملک کا نام پوری دنیا میں روشن کرلے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بتائیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہیں اور اس شخصیت کے بارے میں آٹھ جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

9 نمبر 1877ء مفکرِ پاکستان شاعرِ مشرق اردو اور فارسی شاعر

سیالکوٹ 21 اپریل 1938ء مزار، لاہور

(1) علامہ اقبال 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

(2) علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔

(3) علامہ اقبال کو شاعرِ مشرق اور مفکرِ پاکستان بھی کہتے ہیں۔

(4) علامہ اقبال نے لاہور سے بی اے اور ایم اے کرنے کے بعد جرمنی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

(5) علامہ اقبال نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔

(6) علامہ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو آزادی کے لیے بیدار کیا۔

(7) علامہ اقبال کا انتقال 21 اپریل 1938ء کو ہوا۔

(8) علامہ اقبال کا مزار لاہور میں ہے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) لیاقت علی خان سے متعلق معلومات حاصل کر کے سوالات بنائیں اور اُن کی مدد سے ذہنی آزمائش کا کھیل کھیلیں۔

سبق 11

موسموں کی تکرار

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کا پسندیدہ موسم کون سا ہے؟

جواب: میرا پسندیدہ موسم برسات کا موسم ہے۔

سوال 2: برسات کے موسم میں آپ کیا کرتے ہیں؟

جواب: برسات کے موسم میں، میں بارش میں نہاتا ہوں۔ چائے کے ساتھ گرم گرم پکوڑے اور سموسے کھاتا ہوں۔

سوال 3: بہار کے موسم کے بارے میں باتیں بتائیں۔

جواب: بہار کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے۔ بہار کے موسم کے آنے سے ہر چیز میں جان پڑ جاتی ہے۔ ہر طرف سبزہ نظر آتا ہے۔ درختوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں، رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: چاروں موسم آپس میں کیا بحث کر رہے تھے؟

جواب: چاروں موسم آپس میں اپنی اپنی خوبیوں کے بارے میں بحث کر رہے تھے۔

سوال 2: سردی کے موسم میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

جواب: سردی کے موسم کے آتے ہی پہاڑوں پر برف جمنا شروع ہو جاتی ہے۔ سردی کے موسم میں مزے مزے کے پھل آتے ہیں جیسے انار، سیب، مالٹا، امرود وغیرہ۔ سردی کے موسم میں دن چھوٹے ہو جاتے ہیں اور راتیں لمبی ہو جاتی ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چاق و چوبند	تندرست، پھرتیلا	آب رسانی	پانی پہنچانا
زوال	تباہی	تعمیر	بنانا
خزاں	پتے جھڑنے کا موسم	لحاف	رضائی

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) بہار کے موسم نے اپنی کیا خوبیاں بتائیں؟

جواب: بہار کے موسم نے کہا میں موسموں کا سردار ہوں۔ میرے آنے کا لوگ شدت سے انتظار کرتے ہیں۔

(ب) گرمی کے موسم نے اپنی کیا خوبیاں بتائیں؟

جواب: گرمی کے موسم نے کہا میرے آنے سے پہاڑوں پر جمی ہوئی برف پگھلتی ہے۔ ندی نالوں اور دریاؤں میں بڑی مقدار میں پانی آجاتا ہے جس سے کھیت سیراب ہوتے ہیں۔

(ج) سردی کے موسم کی دو اہم باتیں بتائیں۔

جواب:

(1) سردی کے موسم میں لوگ کمبل اور لحاف اوڑھ کر سوتے ہیں۔ لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔

(2) سردی کے موسم میں دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہو جاتی ہیں۔

(د) بہار کا موسم کن دو مہینوں میں آتا ہے؟

جواب: بہار کا موسم مارچ اور اپریل کے مہینوں میں آتا ہے۔

(ہ) مئی سے اگست تک کیسا موسم رہتا ہے؟

جواب: مئی سے اگست تک موسم گرم رہتا ہے۔

(3) **کالم الف کو کالم ب سے ملا کر جملے مکمل کریں۔**

کالم الف	کالم ب
میرے آنے کا لوگ	نہ زیادہ سردی رہتی ہے نہ زیادہ گرمی۔
میر آنے پر	شدت سے انتظار کرتے ہیں۔
مئی سے اگست تک	خوش ذائقہ پھل لگتے ہیں۔
درختوں پر طرح طرح کے	میرا راج ہوتا ہے۔
میرے آنے سے	برف جمنا شروع ہو جاتی ہے۔
میری آمد کے ساتھ ہی پہاڑوں پر	درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

(4) **درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔**

الفاظ	جملے
تعریف	حمد میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔
خوشبو	گلاب کے پھول کی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے۔
خوشی	مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔
ذائقہ	کھانے کا ذائقہ بہت اچھا ہے۔
ایمانداری	ہمیں ہر کام ایمانداری سے کرنا چاہیے۔

مل کر بات کرنا:

(5) **آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اگر آپ درخت ہوتے تو آپ کس طرح لوگوں کی مدد کرتے؟**

جواب: اگر میں درخت ہوتا تو لوگوں کو پھل، سایہ اور آکسیجن فراہم کرتا۔

(6) **درج ذیل پہیلیاں پڑھیں اور ان کے جوابات دیں۔**

پردے میں وہ چھپ کے آیا	دیکھی ہم نے رات ک راتی
رخ سے جب پردے کو ہٹایا	آنکھ سے اس کے ٹپکے پانی
منہ سے تو وہ کچھ نہ بولا	لوگوں سے باتیں کروائے
لکھی ہوئی ہر بات کو کھولا	باتوں پر خرچہ آجائے

جواب: (1) سورج (2) خط (3) موم بتی (4) ٹیلی فون

لفظوں کا کھیل:

(7) **دیے گئے غلط الفاظ کو درست کرکے لکھیں۔**

غلط الفاظ	درست الفاظ	غلط الفاظ	درست الفاظ
سطار	قطار	قتاب	کتاب
تریقہ	طریقہ	دوولط	دولت
حمت	ہمت	کواہش	خواہش

قواعد سیکھیں:

(8) **دیے ہوئے جملوں کی نشان دہی کریں کہ کون سا جملہ فعل ماضی، فعل حال اور فعل مستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ نشان دہی کے بعد متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں۔**

جملے	فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
چار دوست آپس میں لڑ رہے ہیں۔		✓	
خزاں کے موسم میں پتے جھڑ جاتے ہیں۔		✓	
بہار کے موسم میں پھول کھلیں گے۔			✓
اسلم پتنگ اڑا رہا تھا۔	✓		
علی نے کھانا کھایا۔	✓		
کل ہم کراچی جائیں گے۔			✓

حروف استعجاب:

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- ماشاءاللہ! کتنا فرمانبردار بچہ ہے۔
- ارے! کتنا خوبصورت پرندہ ہے۔
- میں کوئٹہ جاؤں گا۔
- دادی ہمیں کہانی سنائیں گی۔

اوپر جملوں میں نمایاں کیے گئے الفاظ "ماشاء اللہ" اور "ارے" حروف استعجاب کہلاتے ہیں حروف استعجاب وہ کلمات ہوتے ہیں۔ جو کسی چیز کو دیکھ کر تعجب یا حیرت کے اظہار کے لیے بولے جاتے ہیں۔

اوپر دی ہوئی مثالوں سے پتہ چلتا ہے کہ کوئٹہ جانا اور کہانی سنانا ایسے کام ہیں۔ جو ابھی نہیں ہوئے بلکہ آنے والے زمانے میں ہوں گے۔ وہ کام جس کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں ظاہر ہو، فعل مستقبل کہلاتا ہے۔

(9) دیے ہوئے حروف میں سے حروف استعجاب چن کر کاپی میں لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

پڑھیں:

(10) درج ذیل نظم درست تلفظ آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے جوابات زبانی دیں۔

آؤ کریں موسم کی بات — سردی، گرمی اور برسات
جب سردی کا موسم آئے — سورج بھی ٹھنڈا پڑ جائے
گرمی آئے تو جائے جان — لو سے ہو دنیا ہلکان
پھر جب آجائے برسات — بارش برسے دن اور رات

(سرشار صدیق)

سوالات:

سوال1: نظم میں کتنے موسموں کا ذکر آیا ہے؟

جواب: نظم میں تین موسموں کا ذکر آیا ہے۔ جیسے: سردی، گرمی اور برسات۔

سوال2: گرمی میں دنیا کس وجہ سے ہلکان ہوتی ہے؟

جواب: گرمی میں دنیا گرمی کی لو سے ہلکان ہوتی ہے۔

سوال3: سردی میں کیا ٹھنڈا پڑ جاتا ہے؟

جواب: سردی میں سورج ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔

سوال4: برسات میں دن اور رات کیا ہوتا ہے؟

جواب: برسات میں دن اور رات بارش برستی ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) نیچے دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور پہچانیں کہ یہ کس موسم کی ہے؟ اس موسم کے متعلق آٹھ جملے لکھیں۔

جواب:

(1) تصویر میں برسات کا موسم دکھایا گیا۔

(2) موسم بڑا سہانا اور دلکش ہے۔

(3) آسمان پر کالے کالے بادل ہیں۔

(4) تیز برسات ہو رہی ہے۔

(5) ایک لڑکی چھتری لے کر کھڑی ہے۔

(6) ہوا بھی چل رہی ہے۔

(7) ہوا سے درخت اور پودے جھوم رہے ہیں۔

(8) ہر جگہ ایک تازگی نظر آ رہی ہے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(12) گروہی صورت میں کام کرتے ہوئے دو چارٹ تیار کریں ایک چارٹ میں موسم گرما میں استعمال ہونے والی چیزوں کی تصاویر بنائیں دوسرے چارٹ میں موسم سرما میں استعمال ہونے والی چیزوں کی تصاویر بنائیں۔

سبق 12

چند دلچسپ حقائق

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا علم حاصل کرنا عبادت ہے؟

جواب: جی ہاں، علم حاصل کرنا عبادت ہے۔

سوال 2: کیا آپ قصے یا کہانیاں سنتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں قصے یا کہانیاں سنتا ہوں۔

سوال 3: معلومات اکٹھا کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: معلومات اکٹھا کرنے سے ہماری معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: کیا انسان پانی کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں، انسان پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

سوال 2: انسان کے جسم میں کتنی ہڈیاں ہوتی ہیں؟

جواب: انسان کے جسم میں 206 (دو سو چھ) ہڈیاں ہوتی ہیں۔

سوال 3: پودے اپنی خوراک کیسے تیار کرتے ہیں؟

جواب: پودے سورج کی روشنی کی موجودگی میں پانی، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور کلوروفل کی مدد سے اپنی خوراک تیار کرتے ہیں۔

سوال 4: قوت کسے کہتے ہیں؟

جواب: کسی چیز کو کھینچنے یا دھکیلنے کو قوت کہتے ہیں۔

سبق 13

یہ اپنا پاکستان ہے

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: اس نظم کا موضوع کیا ہے؟

جواب: اس نظم کا موضوع ہمارا وطن پاکستان ہے۔

سوال 2: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر نامعلوم ہیں۔

سوال 3: امن اور آزادی کا نشان کسے کہا گیا ہے؟

جواب: امن اور آزادی کا نشان پاکستان کو کہا گیا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: ہمیں پاکستانی ہونے پر کیوں فخر ہے؟

جواب: ہمیں پاکستانی ہونے پر اس لیے فخر ہے کہ ہم اس میں آزادی سے رہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو بے شمار خزانے عطا کیے ہیں۔

سوال 2: آپ اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے ملک کو خوشحال اور ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

یہ اپنا پاکستان ہے یہ اپنا پاکستان ہے

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم "یہ اپنا پاکستان ہے" سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر نامعلوم ہیں۔

تشریح: مندرج بالا بند میں شاعر اپنے پیارے وطن "پاکستان" کی تاریخی اہمیت اور وطن کے نظاروں کے بارے بتا رہے ہیں یہ ہمارا پیارا پاکستان ہے۔

شعر 2:

لاکھوں جانیں دے کر پایا پایا اور فردوس بنایا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر وطن عزیز پاکستان کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ہم نے لاکھوں جانوں کی قربانیاں دے کر پاکستان حاصل کیا ہے اور پھر اسے سجایا ہے۔

شعر 3:

اس کا جھنڈا ہم نے اٹھایا جس کا اپنے سر پر سایا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر پاکستان کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ہم نے آزادی حاصل کرنے کے بعد پاکستان کا جھنڈا اٹھایا اور اسے سر بلند کیا اور یہ تا قیامت ہمارے سروں پہ سایہ ہے۔

شعر 4:

اللہ کا احسان یہ اپنا پاکستان ہے

تشریح: مندرجہ بالا بند میں شاعر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ جس نے ہمیں ہمارا پاکستان عطا کیا ہے۔

شعر 5:

قائد اعظم اس کے بانی   جرات و ہمت کی نشانی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ قائداعظم محمد علی جناح ہمارے وطن عزیز پاکستان کے بانی (رہنما) تھے جو جرات و ہمت کی نشانی تھے۔ یعنی وہ بڑی جرات وہمت والے رہنما تھے۔

شعر 6:

دولت و عزت جان جوانی   اس کی خاطر ہر قربانی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ہمیں اپنے ملک کی خاطر اپنی دولت، عزت، جوانی اور ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

شعر 7:

اپنا تو ایمان ہے   یہ اپنا پاکستان ہے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ یہ ہمارا عقیدہ، نظریہ ہے کہ ہمارا پیارا وطن پاکستان ہے جو ہم نے اسلام کے نام پر بنایا ہے۔

شعر 8:

ہم ہیں اس کے ناز کے پالے   اس کے بچے اس کے بالے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ہم بڑے ناز سے اس میں رہتے ہیں جیسے بچے بڑے ناز سے اپنے والدین کے ساتھ اپنے گھر میں رہتے ہیں۔

شعر 9:

اس کی حرمت کے رکھوالے   کس کی ہمت آنکھ اٹھا لے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر وطن کی حفاظت کے بارے میں فرمارہے رہیں کہ ہم سب اپنے ملک کی حفاظت کرنے والے ہیں اسی لیے کسی کی ہمت نہیں جو ہمارے ملک کی طرف آنکھ اٹھاسکے۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر اپنے پیارے وطن "پاکستان" کی تاریخی اہمیت اور وطن کے نظاروں کے بارے میں بتارہے ہیں کہ یہ ہمارا پیارا پاکستان ہے۔ ہم نے لاکھوں قربانیاں دے کر پاکستان حاصل کیا ہے اور پھر اسے سجایا ہے۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد ہم نے پاکستان کا جھنڈا اٹھایا اور اسے سربلند کیا اور یہ تا قیامت ہمارے سروں پر سایہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ جس نے ہمیں پیارا پاکستان عطا کیا ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح اس کے بانی ہیں جو بڑی جرات اور ہمت والے تھے۔ ہمیں اپنے ملک کی خاطر اپنی دولت، عزت، جوانی اور ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ہم بڑے ناز سے اس میں رہتے ہیں جیسے بچے بڑے ناز سے اپنے والدین کے ساتھ اپنے گھر میں رہتے ہیں۔ ہم سب اپنی ملک کی حفاظت کرنے والے ہیں، اسی لیے کسی کی ہمت نہیں جو ہمارے ملک کی طرف آنکھ اٹھاسکے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فردوس	باغ، جنت، گلشن	خاطر	کسی کے لیے، مرضی، ارادہ
احسان	نیکی کرنا، اچھا سلوک	ایمان	بھروسہ، عقیدہ
حرمت	عزت، بڑائی		

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ہم نے اپنا ملک کیسے حاصل کیا؟

جواب: ہم نے اپنا ملک بڑی جدوجہد اور قربانیوں سے حاصل کیا۔

(ب) ہمارے ملک کے بانی کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے ملک کے بانی کا نام قائداعظم محمد علی جناح ہے۔

(ج) شاعر نے جرات وہمت کی نشانی کس کو کہا ہے؟

جواب: شاعر نے اپنے ملک کو جرات وہمت کی نشانی اپنے ملک کو کہا ہے۔

(د) اس کی حرمت کے رکھوالے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: اس کے حرمت کے رکھوالے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ اپنے ملک کی حفاظت کے رکھوالے ہیں۔

(3) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

جرات پاکستان فردوس ہمت

ناز حرمت

(1) یہ اپنا پاکستان ہے۔

(2) پایا اور فردوس بنایا۔

(3) جرات وہمت کی نشانی۔

(4) ہم ہیں اس کے ناز کے پالے۔

(5) اس کی حرمت کے رکھوالے۔

(6) کس ک ہمت آنکھ اٹھالے۔

(4) دیے گئے الفاظ کے جملے اپنی کاپی میں بنائیں۔

سایہ احسان جرات ایمان رکھوالے

الفاظ	جملے
سایہ	اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھ۔
احسان	اللہ تعالیٰ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔
جرات	ہم جرات وہمت سے اپنے ملک کی حفاظت کریں گے۔
ایمان	اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا توحید کہلاتا ہے۔
رکھوالے	ہم اپنے ملک کی حفاظت کے رکھوالے ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(5) لائبریری یا انٹرنیٹ کی مدد سے پاکستان کے چاروں، صوبوں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے بارے میں معلومات اکٹھا کریں اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔(زبانی)

(6) دی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھ کر کہانی بنائیں اور اپنے ہم جماعت ساتھیوں کو سنائیں۔ (زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(7) مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف بدل کر نئے الفاظ بنائیں۔

مثال:

بات	ذات	رات	سات
ٹال	مال	سال	بال
پار	تار	چار	مار
کھولے	بولے	تولے	ٹولے

قواعد سیکھیں:

(8) کالم "الف" میں دیے گئے مذکر جملوں کو مونث جملوں میں تبدیل کر کے کالم "ب" میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب
مور ناچتا ہے۔	مورنی ناچتی ہے۔
لڑکا کھڑا ہے۔	لڑکی کھڑی ہے۔
بکرا گھاس کھاتا ہے۔	بکری گھاس کھاتی ہے۔
بندر درخت پر ہے۔	بندریا درخت پر ہے۔
شیر نے شکار کیا۔	شیرنی نے شکار کیا۔

واحد جمع:

دیے ہوئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
اطلاع	اطلاعات	مقام	مقامات

اوپر دیے ہوئے واحد الفظ کے آخر می "ات" لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ بے جان اسموں کے آخر میں "ات" کا اضافہ کر کے ان کی جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے تجربہ سے تجربات، مقام سے مقامات، حادثہ سے حادثات وغیرہ۔

(9) درج ذیل واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
احسان	احسانات	جنگل	جنگلات
ایجاد	ایجادات	تعلق	تعلقات
سوال	سوالات	تقریب	تقریبات

پڑھیں:

(10) دی ہوئی نظم درست تلفظ "لے" آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
تیرا ہر اک ذرہ ہم کو اپنی جان سے پیارا
تیرے دم سے شان ہماری تجھ سے نام ہمارا
جب تک ہے یہ دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
دھڑکن دھڑکن پیار ہے تیرا، قدم قدم پر گیت رے
بستی بستی تیرا چرچا، نگر نگر ہیں میت رے
جب تک ہے یہ دنیا باقی، ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے
تیری پیاری سج دھج کی ہم اتنی شان بڑھائیں
آنے والی نسلیں تیری عظمت کے گن گائیں
جب تک ہے دنیا باقی ہم دیکھیں آزاد تجھے
سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے

(حفیظ جالندھری)

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) اپنے اساتذہ کی مدد سے پاکستان کے قومی پرچم کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔ (اپنی کاپی میں لکھیں)

جواب: (1) پاکستان کے پرچم میں دو رنگ ہیں سبز (ہرا) اور سفید۔

(2) پاکستان کے قومی میں سبز رنگ شادابی کو ظاہر کرتا ہے۔

(3) پاکستان کے قومی پرچم میں سفید رنگ امن کی نشانی ہے اور اقلیت کو ظاہر کرتا ہے۔

(4) قومی پرچم میں پانچ کونوں والا ستارہ روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

(5) پاکستان کے قومی پرچم کا نمونہ امیر الدین قدوائی نے بنایا تھا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(12) ذرائع ابلاغ کی مدد سے کوئی بھی ملی نغمہ پڑھیں اور اپنے ہم جماعت دوستوں کو سنائیں۔

جائزہ 3

سُننا اور بولنا:

(1) دی ہوئی نظم غور سے سنیں اور اس میں بتائی ہوئی اچھی عادات کے بارے میں بتائیں۔

لڑنا بھڑنا کام برا ہے — لڑنے کا انجام برا ہے
آپس میں مل جل کر رہنا — جھوٹی بات نہ منہ سے کہنا
کرتے رہو ماں باپ کی خدمت — ماں کے پاؤں تلے ہے جنت
اپنے بڑوں کا کہنا مانو — دل سے ان کو اچھا جانو
جس کو مصیبت میں تم پاؤ — اس کی ہنسی ہر گز نہ اڑاؤ
کام کی ہیں یہ ساری باتیں — کیسی کیسی پیاری باتیں
ان پر عمل آپ کر کے دکھاؤ — سچے مسلم تم بن جاؤ

(حامد حسن)

پڑھنا:

(2) دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کاشف اپنے بھائی رفیق کے کمرے میں آیا تو اس کے کمرے کی حالت دیکھ کر بولا: "اوہ خدایا! اتنی بے ترتیبی"۔ کمرے کی تمام چیزیں بکھری ہوئی تھیں۔ ٹیلی ویژن چل رہا تھا اور غسل خانے میں پانی کا نل بھی کھلا تھا۔ کاشف نے پہلے ٹیلی ویژن اور پھر نل بند کیا تا کہ بجلی اور پانی ضائع نہ ہوں۔ چیخ سن کر کاشف کمرے سے دوڑ کر باہر آیا تو اس نے دیکھا کہ رفیق زمین پر گرا پڑا ہے اور رو رہا ہے۔ وہ دراصل کیلے کے چھلکے سے پھسل کر گر گیا تھا۔ کاشف نے اسے جلدی سے اٹھایا اور اٹھا کر ہسپتال لے گیا۔ ڈاکٹر نے اس کی ٹانگ پر پٹی کی اور اسے ایک ہفتے کے لیے کھیلنے سے منع کر دیا۔ توفیق نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ صفائی کا خیال رکھے گا۔

زبانی شناسی:

(3) دیے ہوئے جملوں کو استفہامیہ اور اقراری جملوں میں تبدیل کریں۔

جملے	استفہامیہ جملے	اقراری جملے
آصف نے خط لکھا تھا۔	کیا آصف نے خط لکھا تھا؟	جی ہاں، آصف نے خط لکھا تھا۔
ساجدہ نے کیاب پڑھی تھی۔	کیا ساجدہ نے کتاب پڑھی تھی؟	جی ہاں، ساجدہ نے کتاب پڑھی تھی۔
موچی نے جوتے پالش کیے تھے۔	کیا موچی نے جوتے پالش کیے تھے؟	جی ہاں، موچی نے جوتے پالش کیے تھے۔

(5) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف اور متضاد چن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

صادق	سست	اجالا	دشوار	دکھ
جھوٹا	آسان	اندھیرا	سکھ	چُست

الفاظ	مترادف	متضاد
رنج	دکھ	سکھ
مشکل	دشوار	آسان
سچا	صادق	جھوٹا
کاہل	سُست	چُست
روشنی	اجالا	اندھیرا

لکھنا:

(8) دیے ہوئے ہندسوں کے سامنے ہندسی گنتی لکھیں۔

۲۱	اکیس	۲۷	ستائیس
۲۵	پچیس	۲۸	اٹھائیس
۲۶	چھبیس	۳۰	تیس

سبق 14

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضہ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضہ نے اسلام قبول کیا۔

سوال 2: حضرت خدیجہ رضہ کا لقب کیا ہے؟

جواب: حضرت خدیجہ رضہ کا لقب طاہرہ ہے۔

سوال 3: حضرت خدیجہ رضہ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضہ کے والد کا نام خویلد تھا۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: حضرت خدیجہ رضہ کے غلام کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضہ کے غلام کا نام میرہ تھا۔

سوال 2: حضرت خدیجہ رضہ رسول اکرم صَلیَّ اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کن خوبیوں سے متاثر ہوئیں؟

جواب: حضرت خدیجہ رضہ رسول اکرم صَلیَّ اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایمانداری اور حسن اخلاق سے متاثر ہوئیں۔

سوال 3: حضرت خدیجہ رضہ سے نکاح کے وقت رسول اکرم صَلیَّ اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضہ سے نکاح کے وقت رسول اکرم صَلیَّ اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک پچیس (25) برس تھی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انتہائی	بہت زیادہ	صدمہ	دکھ
مال دار	دولت مند	صادق	سچا
طاہرہ	پاک، صاف، پاکیزہ	امین	ایماندار
لقب	وہ نام جو کسی خاصیت کے سبب پڑ گیا ہو	تاکید	ہدایت، نصیحت
تجارت	لین دین، خرید و فروخت	منافع	فائدہ
فروخت	بیچنا	دیانتداری	ایمانداری

آپ نے کیا سمجھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت خدیجہ رضہ کا سامان کون سے ملک لے کر گئے؟

جواب: رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت خدیجہ رضہ کا سامان لے کر ملک شام گئے۔

(ب) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لوگ کن القاب سے پکارتے تھے؟

جواب: رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو لوگ صادق اور امین کے القاب سے پکارتے تھے۔

(ج) ام المومنین کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ام المومنین کا مطلب ہے مومنوں کی مائیں۔

(د) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رضہ کی تعریف کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رضہ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: خدیجہ رضہ

(3) **سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(1) حضرت خدیجہ رضہ ________ کرتی تھیں۔

✓ (الف) تجارت (ب) کھیتی باڑی (ج) کاروبار

(2) مکہ مکرمہ کے لوگ حضرت خدیجہ رضہ کو ________ کہتے تھے۔

(الف) صادقہ (ب) حاجرہ ✓ (ج) طاہرہ

(3) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضہ کی عمر ________ تھی۔

✓ (الف) چالیس سال (ب) تیس سال (ج) بیس سال

(4) رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی ________ میں نازل ہوئی۔

(الف) غار ثور (ب) جبل نور ✓ (ج) غار حرا

(5) عورتوں میں سب سے پہلے ایمان ________ لائیں۔

✓ (الف) حضرت خدیجہ رضہ (ب) حضرت خولہ رضہ

(ج) حضرت عائشہ رضہ

(4) سبق کے مطابق درست الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

(1) حضرت خدیجہ رضہ کا شمار مکہ کی انتہائی مال دار دار خواتین میں ہوتا تھا۔

(2) حضرت خدیجہ رضہ کو رسول اکرم صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شرافت اور دیانت داری کا اندازہ تھا۔

(3) حضرت خدیجہ رضہ نے رسول صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو شادی کا پیغام دیا۔

(4) حضرت خدیجہ رضہ نے اپنی باقی زندگی رسول اکرم صَلیَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بے انتہا خدمت کی۔

(5) حضرت خدیجہ رضہ امت کی سردار خاتون ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(5) درج ذیل پیراگراف غور سے پڑھیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

عید کی سب سے زیادہ خوشی بچوں کو ہوئی۔ گوشت بانٹنے سے وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ یہ قربانی انھوں نے دی ہے۔ ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا تھا۔ سب نے نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دستر خوان بچھا کر کھانا لگایا گیا۔ سب کو بہت بھوک لگ رہی تھی۔ سب نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھانا شروع کیا۔ آج کا خاص کھانا قورمہ کباب اور پلاؤ تھا۔ کھانے کے بعد سارے گھر والے عید میلا دیکھنے چلے گئے۔ قربانی دینے والوں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس نے انھیں اپنی راہ میں قربانی دینے کی توفیق عطا کی۔

سوالات:

(الف) بچوں کو سب سے زیادہ عید کی خوشی کیوں ہوئی؟

جواب: بچوں کو سب سے زیادہ عید کی خوشی گوشت بانٹنے میں ہوئی۔

(ب) عید کے دن کا خاص کھانا کون سا تھا؟

جواب: عید کے دن کا خاص کھانا قورمہ، کباب اور پلاؤ تھا۔

(ج) قربانی دینے والوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیوں کیا؟

جواب: قربانی دینے والوں نے اللہ کا شکر ادا اس لیے ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی راہ میں قربانی دینے کی توفیق عطا کی۔

لفظوں کا کھیل:

عددی ترتیب:

دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں۔

آفتاب کے اسکول میں دوڑ کا مقابلہ ہوا۔ کل پانچ بچوں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ مقابلہ شروع ہوا تو ساجد سب سے آگے تھا لیکن کچھ ہی دیر میں سلمان نے اسے پیچھے چھوڑ دیا اور پہلے نمبر پر آ گیا۔ دوسرے نمبر پر الیاس اور تیسرے نمبر پر عزیز آیا۔ جیتنے والے بچوں کو انعامات دیے گئے۔

اوپر دیے ہوئے پیراگراف میں پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والوں کی ترتیب ظاہر کی گئی ہے۔ انہیں عددی ترتیب کہتے ہیں۔

گنتی	عددی ترتیب		
ایک	پہلا	پہلی	پہلے
دو	دوسرا	دوسری	دوسرے
تین	تیسرا	تیسری	تیسرے
چار	چوتھا	چوتھی	چوتھے
پانچ	پانچواں	پانچویں	پانچویں

گنتی	عددی ترتیب		
چھے	چھٹا	چھٹی	چھٹے
سات	ساتواں	ساتویں	ساتویں
آٹھ	آٹھواں	آٹھویں	آٹھویں
نو	نواں	نویں	نویں
دس	دسواں	دسویں	دسویں

(6) اوپر دی گئی عددی ترتیب کو یاد کریں۔

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ابو	امی	دھوبی	دھوبن
خالو	خالہ	راجا	رانی
چچا	چچی	ماموں	ممانی

استفہامیہ اقراری اور انکاری جملے

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
کیا یہ تمھاری پینسل ہے؟	جی ہاں! یہ میری پینسل ہے۔	یہ میری پینسل نہیں ہے۔
کیا تم کرکٹ کھیلو گے؟	جی ہاں! میں کرکٹ کھیلوں گا۔	میں کرکٹ نہیں کھیلوں گا۔

کالم "الف" میں دیے ہوئے جملوں میں کوئی نہ کوئی سوال پوچھا جارہا ہے۔ اس لیے یہ "استفہامیہ جملے" ہیں۔ کالم "ب" میں دیے ہوئے استفہامیہ جملوں کے جواب میں اقرار کا گیا ہے۔ اس لیے یہ اقراری جملے ہیں۔ جب کہ کالم "ج" میں دیے ہوئے جملوں میں استفہامیہ جملوں کے جواب میں انکار کیا گیا ہے۔ وہ جملے جن میں کسی بات کا انکار کیا جائے۔ "انکاری جملے" کہلاتے ہیں۔ دیے ہوئے استفہامیہ جملوں کو اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

استفہامیہ	اقراری جملے	انکاری جملے
کیا استاد نے سبق پڑھایا؟	استاد نے سبق پڑھایا۔	استاد نے سبق نہیں پڑھایا۔
کیا بازار میں رش تھا؟	بازار میں رش تھا۔	بازار میں رش نہیں تھا۔
کیا تم نے کھانا کھایا تھا؟	تم نے کھانا کھایا تھا۔	تم نے کھانا نہیں کھایا تھا۔
کیا تم اسکول گئے تھے؟	تم اسکول گئے تھے۔	تم اسکول نہیں گئے تھے۔

پڑھیں:

(8) دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

عمارت	بادشاہ	ہمت	طوفان	اہم	خدمت
قدیم	اصول	اخلاق	محسن	توانائی	احسان
سلطنت	دولت	یادداشت	اداس	ہجوم	خزاں
سمندر	کامیابی	بالادستی	نشانی	رقص	تھکاوٹ
تلوار	تندرست	اندھیرا	استاد	رواج	ندی
برکت	حج	آباد	نظارہ	اخبار	وجود

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) **حضرت خدیجہ رضہ کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔**

(1) حضرت خدیجہ رضہ ملک کی مالدار خاتون تھیں۔

(2) عرب کے لوگ آپ رضہ کو طاہرہ کے لقب سے پکارتے تھے۔

(3) عورتوں میں آپ رضہ سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

(4) آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے حسن اخلاق اور صداقت سے متاثر ہو کر آپ رضہ نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے نکاح کیا۔

(5) آپ رضہ نے اپنی باقی زندگی رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت کی۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) **گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مختلف مسائل کی فہرست بنائیں۔ ان مسائل کے بارے میں اپنے ہم جماعت دوستوں سے بات چیت کریں اور ان کے حل کے لیے تجاویز بھی دیں۔**

سبق 15

جانباز پائلٹ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: فوجی کی کیا ذمہ داری ہوتی ہے ؟

جواب: فوجی کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرے۔

سوال 2: کیا آپ بڑے ہو کر فوجی بننا چاہتے ہیں؟ وجہ بتائیں۔

جواب: جی ہاں میں بڑا ہو کر فوجی بننا چاہتا ہوں، کیوں کہ میں فوجی افسر بن کر ملک کی سرحدوں کی دفاع کو بہت مضبوط بناؤں گا۔

سوال 3: کسی ایک پاکستانی فوجی شہید کا نام بتائیں، جسے سب سے بڑا فوجی اعزاز دیا گیا ہو۔

جواب: میجر عزیز بھٹی۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: نوجوان نے طیارہ کیوں روکا؟

جواب: نوجوان نے طیارے کو رن وے پر دوڑانا شروع ہی کیا تھا کہ ٹرمک سے کسی نے اسے خطرے کا اشارہ کیا، اس لیے نوجوان نے طیارہ روکا۔

سوال 2: مطیع الرحمٰن کون تھا اور زبردستی طیارے میں کیوں داخل ہوا؟

جواب: مطیع الرحمٰن ایک ہندوستانی جاسوس تھا۔ وہ طیارے کو اغوا کر کے ہندوستان لے جانا چاہتا تھا، اس لیے وہ زبردستی طیارے میں داخل ہوا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جانباز	بہادر	نشست	سیٹ، بیٹھنے کی جگہ
مشرقی	مشرق میں، مشرق والا	رخ	سمت
فضائی	ہوائی	تجربہ کار	ماہر
تربیت	تعلیم، سیکھنا	نثار	قربان کرنا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) راشد منہاس کون تھے؟

جواب: راشد منہاس پاک فضائیہ کے پائلٹ آفیسر تھے۔

(ب) مطیع الرحمٰن طیارے کو اغوا کیوں کرنا چاہتا تھا؟

جواب: مطیع الرحمٰن طیارے اس لیے اغوا کرنا چاہتا تھا کہ طیارے کو ہندوستان لے جا سکے اور پاک فضائیہ کے بارے میں خفیہ معلومات جان سکے۔

(ج) راشد منہاس نے کنٹرول ٹاور کو کیا پیغام دیا؟

جواب: راشد منہاس نے کنٹرول ٹاور کو پیغام دیا کہ ان کے طیارے کو اغوا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

(د) راشد منہاس نے طیارہ کیوں تباہ کر دیا؟

جواب: راشد منہاس نے اپنے ملک عزت اور سالمتی کے خاطر طیارہ تباہ کر دیا۔

(3) سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(1) ایک روشن صبح تھی:

✓ (الف) 25 اگست 1971ء کی (ب) 30 اگست 1971ء کی

(ج) 28 اگست 1977ء کی

(2) مطیع الرحمٰن نے نوجوان کو ________ کا اشارہ کیا

(الف) جہاز روکنے کا ✓ (ب) جہاز اڑانے کا

(ج) جہاز تباہ کرنے کا

(3) جہاز تیزی سے ________ سرحد کی جانب بڑھ رہا تھا۔

(الف) ایران کی ✓ (ب) بھارت کی (ج) چین کی

(4) راشد منہاس کو ________ فوجی اعزاز دیا گیا۔

(الف) ستارہ امتیاز (ب) ستارہ جرات ✓ (ج) نشان حیدر

(4) سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہیں پر کریں۔

دو مطیع الرحمٰن پائلٹ زمین جہاز

(1) راشد منہاس پاک فضائیہ میں پائلٹ بننے کی تربیت حاصل کر رہے تھے۔

(2) تربیتی ہوائی جہازوں کی کاک پٹ میں دو نشستیں ہوتی ہیں۔

(3) اشارہ کرنے والا شخص مطیع الرحمٰن تھا۔

(4) کنٹرول ٹاور نے راشد منہاس کو ہدایت دی کہ جہاز کو اغوا ہونے سے روکنے کی پوری کوشش کی جائے۔

(5) راشد منہاس نے جہاز کا رخ زمین کی طرف موڑ دیا۔

مل کر کام کرنا:

(5) دی ہوئی تصاویر کو غور سے دیکھ کر کہانی بتائیں اور اپنے ہم جماعت دوستوں کو سنائیں۔

لفظوں کا کھیل:

(6) دیے ہوئے اعداد کو لکیر لگا کر لفظی گنتی سے ملائیں۔

عددی گنتی	لفظی گنتی
۳۱	پینتیس
۳۲	تینتیس
۳۳	اکتیس
۳۴	بتیس
۳۵	چونتیس

عددی گنتی	لفظی گنتی
۳۶	اڑتیس
۳۷	چالیس
۳۸	انتالیس
۳۹	سینتیس
۴۰	چھتیس

قواعد سیکھیں:

(7) دیے گئے الفاظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

قرآن مجید مدینہ منور کرسی لڑکا

شاہی قلعہ اسلام آباد قلم پھل

اسم نکرہ	اسم معرفہ
لڑکا	مدینہ منورہ
کرسی	قرآن مجید
قلم	شاہی قلعہ
پھل	اسلام آباد

پڑھیں:

(8) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

عدنان، شازمین اور وقاص دن بھر شرارتیں کرتے تھے۔ ایک دوپھر وقاص آنکھ بچا کر دادا جان کر کمرے میں گیا۔ دادا جان بے خبر سو رہے تھے۔ وقاص چپکے سے ان کی شیروانی اور ٹوپی اٹھا لایا۔ عدنان ابو جان کا کالا چشمہ لے آیا۔ وقاص نے سر پر ٹوپی پہنی اور آنکھوں پر کالا چشمہ لگالیا۔ پھر عدنان کے کندھے پر اچک کر بیٹھ گیا دادا جان کی شیروانی پہن لی۔ دونوں کا قد مل کر 7 (سات) فٹ ہو گیا تھا۔ اتنے میں شازمین اُدھر آ گئی۔ عدنان نے شیروانی سے منہ نکال کر اسے اپنے پاس بلایا اور اس کے کان میں کچھ کہا۔ پہلے شازمین خوب ہنسی پھر دوڑ کے دادا جان کے کمرے میں گئی۔ دادا جان جاگ گئے تھے۔ شازمین نے دادا جان سے کہا کہ آپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔ دادا جان باہر آئے اپنے سامنے اتنا لمبا آدمی دیکھ کر وہ حیرت سے بولے "یہ کون ہے؟" شیروانی کے اندر سے عدنان کی ہنسی چھوٹ گئی اور ہنستے ہنستے زمین پر بیٹھ گیا وقاص جلدی سے عدنان کے کندھے سے اترا اور شیروانی لے کر دادا جان کے کمرے گیا اور کھونٹی پر شیروانی ٹانگی اتنے میں دادا جان بھی کمرے میں آ گئے اور بچوں کو دیکھ کر مسکرانے لگے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ اپنے وطن کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(1) ایک طالب علم کی حیثیت سے میں محنت سے پڑھوں گا۔

(2) اپنے ملک کی ساری معلومات حاصل کروں گا۔

(3) انٹرنیٹ کے ذریعے آن لائن کاروبار کر کے اپنے علاقے کے غریب لوگوں کی مدد کروں گا۔

(4) اپنے والدین کا بھی سہارا بنوں گا۔

(5) اپنے ملک کی معیشت بھی بڑھاؤں گا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) اپنے سکول میں منعقد ہونے والی کسی بھی تقریب کا احوال اپنے ہم جماعت دوستوں کو سنائیں۔

سبق 16

درختوں نے کہا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: درخت کیسے اُگتے ہیں؟

جواب: درخت بیجوں کو زمین دبانے، پانی، ہوا، سورج کی حرارت سے اُگتے ہیں۔

سوال 2: اگر درخت نہ ہوتے تو ہمارا ماحول کیسا ہوتا؟

جواب: اگر درخت نہ ہوتے تو ہمارا ماحول آلودہ ہوتا۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: خالد اپنی کتاب لے کر کہاں گیا؟

جواب: خالد اپنی کتاب لے کر باغ میں گیا۔

سوال 2: خالد کو کیوں نیند آگئی؟

جواب: باغ کی ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے خالد کو نیند آگئی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فضا	ہوا، ماحول	تائید کرنا	اتفاق کرنا، حمایت کرنا
دارومدار	انحصار	ایندھن	وہ چیز جو جلانے میں استعمال ہو
ہندسے	اعداد	بے شمار	بہت زیادہ
مامور	مقرر	شفقت	محبت، مہربانی
خوش گوار	دل پسند، جو اچھا لگے	پناہ کی جگہ	امن کی جگہ
پشت	پیٹھ	بسیرا	قیام، رہنے کی جگہ

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) درختوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: درختوں سے ہمیں پھل، پھول، جڑی بوٹیاں اور عمارتی لکڑی حاصل ہوتی ہے۔

(ب) ماحول کو بہتر بنانے میں درخت کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: درخت ماحول سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں اور آکسیجن گیس خارج کرتے ہیں۔

(ج) درخت پرندوں کے لیے کس طرح مفید ہیں؟

جواب: درخت پرندوں کے گھونسلے بنانے کے لیے مفید ہیں۔

(د) درختوں کی حفاظت کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں درختوں کو پانی ڈالنا چاہیے۔ ہمیں درختوں کو نہیں کاٹنا چاہیے۔

(3) **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(1) تمھارے مکان کے دروازے اور کھڑکیاں بھی سے بنائی جاتی ہیں۔

(الف) سیمنٹ ✓ (ب) لکڑی (ج) مٹی

(2) کاغذ بھی ہماری سے بنتا ہے۔

(الف) کھال ✓ (ب) چھال (ج) دال

(3) جڑوں اور چھال سے دوائیں بنتی ہیں جنھیں پی کر تم دوبارہ ہو جاتے ہیں۔

✓ (الف) صحت مند (ب) بیمار (ج) توانا

(4) ہماری اور دیکھ بھال کرو۔

(الف) نجات ✓ (ب) حفاظت (ج) سرپرستی

(4) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
خوش گوار	آج لاہور کا موسم بہت خوشگوار ہے۔
شفقت	بچوں سے ہمیشہ شفقت سے بات کریں۔
تائید	اسلم نے باغ جانے کی تائید کی۔
فائدہ	احمد کے ابو کو اس مہینے کاروبار میں بہت فائدہ ہوا۔
حفاظت	ہمیں اپنی چیزوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔

مل کر بات کرنا:

(5) آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ایسی صورت میں آپ کیا کریں گے اگر:

سوال 1: کوئی فقیر آپ کے دروازے پر کھڑا ہوا۔

جواب: اگر فقیر میرے دروازے پر کھڑا ہوا ہو گا تو میں اپنی توفیق کے مطابق اس کی ضرور مدد کروں گا۔

سوال 2: جماعت کا کوئی دوست اپنا پانی کا تھرماس گھر بھول آیا ہو۔

جواب: اگر جماعت کا کوئی دوست اپنا پانی کا تھرماس گھر بھول آیا ہو تو میں اپنے تھرماس سے اس کو پانی پلاؤں گا۔

سوال 3: کوئی بوڑھا شخص سڑک پار کرنا چاہتا ہو۔

جواب: کوئی بوڑھا شخص سڑک پار کرنا چاہتا ہو تو میں بوڑھے شخص کی سڑک پار کرنے میں مدد کروں گا۔

لفظوں کا کھیل:

(6) درج ذیل الفاظ کے آخری حروف سے نئے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نئے الفاظ
گلاب	گ ل ا ب	بادل
بہار	ب ہ ا ر	راحت
برسات	ب ر س ا ت	تتلی
پھول	پھ و ل	لومڑی
آسمان	آ س م ا ن	نارنگی

قواعد سیکھیں:

(7) دیے گئے فعل ماضی کے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کریں۔

فعل ماضی کے جملے	فعل حال کے جملے
لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔	لڑکے کرکٹ کھیلتے ہیں۔
مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔
موچی نے جوتے پالش کیے۔	موچی جوتے پالش کرتا ہے۔
میں نے سائیکل خریدی۔	میں سائیکل خریدتا ہوں۔
سارہ نے کھانا کھایا۔	سارہ کھانا کھاتی ہے۔

پڑھیں:

(8) دی ہوئی کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالات کے جوابات دیں۔

(زبانی)

ایک لومڑی ادھر اُدھر گھوم رہی تھی۔ اچانک اس کی نظر ایک بچے پر پڑی، جو رو رہا تھا لومڑی اُس کے قریب گئی اور پوچھا پیارے دوست! کیا ہوا؟ آپ کیوں رو رہے ہو؟ "بچے نے لومڑی کو بتایا: "میری بکری گم ہوگئی ہے۔ میں نے اسے ہر جگہ تلاش کیا ہے مگر کہیں نہیں ملی۔" لومڑی نے اس تسلی دی اور کہا کہ پریشان نہیں ہو۔ میں بکری کو تلاش کرنے میں تمہاری مدد کروں گی۔ لومڑی بچے کو ساتھ لیے ادھر اُدھر بکری کو تلاش کرتی ہوئی آگے بڑھی تو انہیں ایک کھیت میں بکری نظر آگئی۔ وہ رہی میری بکری"! بچہ بکری کو دیکھ کر چلایا۔ بچے نے عدد کرنے کے لیے لومڑی کا شکریہ ادا کیا۔

سوالات:

سوال 1: بچہ کیوں رو رہا تھا؟

جواب: بچے کے بکری گھم ہوگئی تھی اس لیے بچہ رو رہا تھا۔

سوال 2: لومڑی نے بچے سے کیا کہا؟

جواب: لومڑی نے بچے سے تم پریشان نہ ہو۔ میری بکری کو تلاش کرنے میں تمہاری مدد کروں گی۔

سوال 3: بکری کہاں ملی؟

جواب: بکری کھیت میں ملی۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) سبق "درختوں نے کہا" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) پلاسٹک کی خالی بوتلوں اور خالی ٹین کے ڈبوں کی مدد سے گملے بنا کر ان میں مٹی بھریں اپنے نام کا ایک ایک پودا لگائیں اور انھیں سکول میں مناسب جگہوں پر رکھیں۔

سبق 17

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ روبوٹ والے کارٹون دیکھتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں روبوٹ والے کارٹون دیکھتا ہوں۔

سوال 2: روبوٹ کیسے بنائے جاتے ہیں؟

جواب: روبوٹ مشینوں اور پُرزوں کے ذریعے بنائے جاتے ہیں۔

سوال 3: روبوٹ سے کیسے کام لیے جاسکتے ہیں؟

جواب: روبوٹ سے بہت سارے مشینری کام لیے جاسکتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: کیا آپ نے کبھی روپوٹ دیکھا ہے؟

جواب: جی ہاں، میں نے روبوٹ دیکھا ہے۔

سوال 2: روبوٹ ہمارے کس کام آتے ہیں؟

جواب: روبوٹ ہمارے گھروں میں اور صفعتوں میں کام آتے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ — دھیرے دھیرے چلتا تھا وہ

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "ہم نے دیکھا ایک روبوٹ" سے لیا گیا ہے اور اس کے لکھنے والے شاعر امجد اسلام امجد ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ میں نے ایک ایسا انوکھا روبوٹ دیکھا وہ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اوور کوٹ پہنا ہوا ہے۔

شعر 2:

پہنے نھا وہ اوور کوٹ — ٹُم ٹُم، ٹُم ٹُم چلتا تھا وہ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ وہ ربوٹ دھیرے دھیرے (آہستہ آہستہ) چلتا تھا اور ٹم ٹم، ٹم ٹم چلتا تھا۔

شعر 3:

ناک تھی اس ک آلو جیسی — ہم نے دیکھا ایک روبوٹ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ ربوٹ کی ناک آلو جیسی تھی اور اس کی انکھیں اخروٹ جیسی تھیں۔

شعر 4:

آنکھیں تھیں جیسے اَخروٹ — پہنے تھا وہ اوور کوٹ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ میں نے ایک ربوٹ دیکھا وہ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اوور کوٹ پہنا ہوا ہے۔

شعر 5:

اچھا سا اک نام تھا اُس کا — فورًا واپس مڑ جاتا تھا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ اس ربوٹ کا ایک اچھا سا نام تھا اور جب اس کو مڑنے کے لیے کہا جاتا تھا تو وہ فوراً مڑ جاتا تھا۔

شعر 6:

چلتے رہنا کام تھا اُس کا — کہتے تھے جب اُس کو لوٹ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ جب اس روبوٹ کا کام چلتے رہنا تھا اور جب اس کو واپس پلاتے تو واپس آجاتا تھا۔

شعر 7:

ہم نے دیکھا ایک روبوٹ   پہنے تھا وہ اوور کوٹ

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ میں نے ایک ربوٹ دیکھا جو ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اوور کوٹ پہنا ہوا ہے۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر ایک روبوٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ میں نے ایک ایسا انوکھا روبوٹ دیکھا۔ وہ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اوور کوٹ پہنا ہوا ہے۔ یہ روبوٹ آہستہ آہستہ چلتا تھا اور ٹِم ٹِم، ٹِم ٹِم چلتا تھا۔ روبوٹ کی ناک آلو جیسی تھی اور اس کی آنکھیں اخروٹ جیسی تھیں روبوٹ کا ایک اچھا سا نام تھا اور ہر وقت چلتے رہنے اس کا کام تھا۔ جب روبوٹ کو مڑنے کے لیے کہا جاتا تھا تو وہ فوراً واپس مڑ جاتا تھا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھیرے دھیرے	آہستہ آہستہ	فوراً	جلدی سے
اِک	ایک	مڑ جانا	واپس پلٹنا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) روبوٹ کیسے چلتا تھا؟

جواب: روبوٹ دھیرے دھیرے چلتا تھا۔

(ب) روبوٹ کی ناک کیسی تھی؟

جواب: روبوٹ کی آلو جیسی تھی۔

(ج) ٹِم ٹِم چلنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ٹِم ٹِم چلنے سے مراد یہ ہے کہ آہستہ آہستہ چلنا اور بجھنا۔

(د) روبوٹ کو جب لوٹنے کا کہتے ہیں تو وہ کیا کرتا ہے؟

جواب: روبوٹ کو جب لوٹنے کا کہتے ہیں تو وہ واپس مڑتا ہے۔

(3) **کالم الف کو کالم ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔**

کالم الف	کالم ب
ہم نے دیکھا ایک روبوٹ	ٹم ٹم، ٹم ٹم چلتا تھا وہ
ناک تھی اس کی آلو جیسی	پہنے تھا وہ اوور کوٹ
اچھا سا اک نام تھا اس	کہتے تھے جب اس کو لوٹ
دھیرے دھیرے چلتا تھا وہ	آنکھیں تھیں جیسی اخروٹ
فوراً واپس مڑ جاتا تھا	چلتے رہنا کام تھا اس کا

(4) **درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔**

الفاظ	جملے
روبوٹ	میرے پاس ایک روبوٹ والی گاڑی ہے۔
اخروٹ	روبوٹ کی آنکھیں اخروٹ جیسی ہیں۔
دھیرے دھیرے	روبوٹ دھیرے دھیرے چلتا تھا۔
کوٹ	میں نے بازار سے نیا کوٹ خریدا۔
واپس	مجھے کل ہی لاہور واپس جانا ہے۔

مل کر بات کرنا:

(5) **دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور سوالات کے زبانی جوابات دیں۔**

ایک گدھا کسی جنگل میں گھاس چر رہا تھا۔ وہاں ایک طاقت ور گھوڑا بھی آ گیا اور وہ گدھے سے کہنے لگا میں تمہاری طرح یہ گندی گھاس نہیں کھاتا بلکہ میں تو روز اچھے اچھے قیمتی اور مزیدار کھانے کھاتا ہوں گدھا بے چارہ کیا کہتا وہ چپ چاپ کھڑا رہا۔ گھوڑا گدھے کا مذاق اڑاتے ہوئے ہنسا اور بولا تم تو گدھے ہو جو سارا دن کام ہی کرتے رہتے ہو اور بس یہ کہہ کر گھوڑا اپنے راستے پر چلا گیا۔ گدھا بے چارہ پھر گھاس چرنے لگا۔ کچھ عرصے بعد گدھے نے دیکھا کہ کچھ لوگ اُس مغرور گھوڑے کو باندھ کر ایک بانس پہ لٹکائے لیے جا رہے ہیں مغرور گھوڑے کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی تھی اور اب وہ دوڑ بھی نہیں سکتا تھا اس لیے وہ ان کی کسی کام کا نہیں تھا۔ اب اس کا ایک ہی حل تھا کہ اس کو مار کر اس کا گوشت دوسرے جانوروں کو کھلا دیا جائے۔ مغرور گھوڑے نے گدھے سے مدد مانگی مگر اب کیا ہو سکتا تھا۔ گدھا بے چارہ گھوڑے سے ہمدردی کرنے کے سوا اور کیا کر سکتا تھا۔

سوالات:

سوال 1: مغرور گھوڑے کے آنے سے پہلے گدھا کیا کر رہا تھا؟

جواب: مغرور گھوڑے کے آنے سے پہلے گدھا گھاس چر رہا تھا۔

سوال 2: گھوڑے کی باتوں کا گدھے نے کیا جواب دیا؟

جواب: گھوڑے کی باتوں کا گدھے نے کوئی جواب نہیں دیا۔

سوال 3: لوگ گھوڑے کو باندھ کر کیوں لے جا رہے تھے؟

جواب: گھوڑے کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی تھی اس لیے لوگ گھوڑے کو باندھ کر لے جا رہے تھے۔

لفظوں کا کھیل:

(6) **دی گئی مثال کے مطابق معمے میں سواریوں کے نام تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔**

ٹ	ر	ک	ش	ہ	س	ظ	ق
ج	ب	ا	ذ	آ	ب	ص	ف
ہ	س	ر	ج	ی	پ	ع	ن
ا	ر	ے	ل	گ	ا	ڑ	ی
ز	س	ا	ء	ی	س	ل	م

جہاز	رکشہ	ٹرک	ریل گاری	کار	بس

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دوست	دشمن	صبح	شام	امیر	غریب
بزدل	بہادر	گاؤں	شہر	زندگی	موت

(8) دیے ہوئے جملوں میں سے استفہامیہ جملے تلاش کر کے دی ہوئی خالی جگہوں میں لکھیں۔

سبحان اللہ! کیا خوب صورت پرندہ ہے۔	واہ! کیا لذیز کھانا ہے۔
یا اللہ! اپنا رحم فرما۔	دروازہ کون بجا رہا ہے؟
یہ قلم کس کا ہے؟	بچو! میری بات سنو
تم کل کیوں نہیں آئے؟	ماشاءاللہ! آپ کا بچہ کتنا فرمانبردار ہے۔
افسوس! میری کتاب گم ہوگئی۔	تم کہاں رہتے ہو؟

____________	سبحان اللہ! کیا خوبصورت پرندہ ہے۔	____________
واہ! کیا لذیذ کھانا ہے۔	افسوس! میری کتاب گم ہوگئی۔	ماشاءاللہ! آپ کا بچہ کتنا فرمانبردار ہے۔

پڑھیں:

(9) درج ذیل بے معانی الفاظ کو ایک منٹ میں روانی سے پڑھیں۔

ھارا	صوبا	چاطا	بھائی	سابک	کاپے	باظے	سوقی
آخی	واتھی	نماکو	گھالا	بوتھا	روتو	تھوما	قولا
پھنڈچی	ذوجی	کھی	جاٹی	لافی	پاوی	کاجے	قالے
ڈوچی	ناطی	ٹاشی	جھاپا	گھرچی	شاٹا	ناگا	چاغا
جاڑھی	کاتھے	عاغا	قالا	چاطا	راگھی	زوٹو	ڈوپی

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) فرض کریں کہ اگر آپ کو ایک روبوٹ بنانے کا موقع مل جائے تو آپ کیسا روبوٹ بنائیں گے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

(1) اگر مجھے روبوٹ بنانے کا موقع مل جائے تو میں ایسا روبوٹ بناؤں گا جس میں انسان کی احساسات اور جذبات ہوں گے۔ اور وہ بہت ذہین ہوگا۔ وہ بات چیت بھی کر سکے گا۔ اور بجلی سے بھی چارج ہوگا اور شمسی توانائی سے بھی چارج ہوگا۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) بچوں کے رسائل اخبارات یا میگزین سے لطیف اور مزاحیہ نظمیں پڑھیں اور کمرہ جماعت میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

سبق18

وادی کاغان کی سیر

سوچیں اور جواب دیں:

سوال1: انسان کے لیے تفریح کیوں ضروری ہے؟

جواب: تفریح کرنے سے صحت پر مثبت اثر پڑتا ہے اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

سوال2: پاکستان کے چند تفریحی مقامات کے نام بتائیں۔

جواب: وادی ہنزہ، وادی کاغان، مالاکنڈ، مری، نتھیاگلی، زیارت

سوال3: آپ گرمیوں کی چھٹیوں میں سیر کے لیے کہاں جاتے ہیں؟

جواب: ہم گرمیوں کی چھٹیوں میں سیر کے لیے زیارت اور مری جاتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال1: ماموں جان کہاں رہتے تھے؟

جواب: ماموں جان اسلام آباد میں رہتے تھے۔

سوال2: ماموں جان نے کیا وعدہ کیا؟

جواب: ماموں جان نے وعدہ کیا تھا کہ وہ چھٹی کے دن بچوں کو وادی کاغان کی سیر کرائیں گے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عظیم	بڑا، بزرگ	قصبہ	چھوٹا شہر یا بڑا گاؤں
منزل	ٹھہرنے کی جگہ	سیاح	سیر کرنے والا
جھیل	پانی کا حصہ جس کے چاروں طرف خشکی ہو	جھلملانا	تھوڑا تھوڑا چمکنا عکس پڑتے رہنا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) وادی کاغان کا دروازہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وادی کاغان کا دروازہ بالاکوٹ کو کہتے ہیں۔

(ب) دریائے کنہار کے کنارے پر کس کا مزار ہے؟

جواب: دریائے کنہار کے کنارے پر سید احمد شہید رح کا مزار ہے۔

(ج) جھیل سیف الملوک کس طرح نظر آتی ہے؟

جواب: جھیل سیف الملوک ایک پیالے کی طرح نظر آتی ہے۔

(د) جھیل کے اطراف کا منظر کیسا تھا؟

جواب: جھیل کے اطراف کا منظر بڑا دلکش ہوتا ہے۔ جھیل کے اطراف میں رنگ برنگے پھول کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔

(3) سبق کا متن ذہن میں رکھتے ہوئے صحیح جملوں کے آگے (✓) کا نشان اور غلط کے آگے (✗) کا نشان لگائیں۔

(1) ہم دو تین دن سے چچا جان کے ہاں لاہور آئے ہوئے تھے۔ (✗)

(2) ہم طے شدہ پروگرام کے مطابق وادی کاغان کی سیر کے لیے نکلے۔ (✓)

(3) مانسہرہ سے آگے بالاکوٹ کی جانب مڑتے ہی دائیں ہاتھ پر دریائے کنہار ہے۔ (✓)

(4) پشاور میں ہم نے رات ہوٹل کوہ نور میں گزاری۔ (✗)

(5) جھیل کے اطراف میں لوگ ہمارا انتظار کر رہے تھے۔ (✗)

(4) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
مشہور	علی کے دادا شہر کے ایک مشہور وکیل تھے۔
ملازم	احمد کے ابو ایک سرکاری ملازم ہیں۔
وعدہ	ماموں نے وعدہ کیا کہ وہ چھٹی کے دن سیر کو لے کر جائیں گے۔
منظر	برسات کا منظر بڑا سہانا ہوتا ہے۔
رنگ برنگے	باغ میں رنگ برنگے پھول تھے۔

مل کر بات کرنا:

(5) سیر و تفریح کے حوالے سے اپنے شہر یا صوبے کی چند مشہور جگہوں کے نام بتائیں۔

(زبان)

لفظوں کا کھیل:

(6) درج ذیل ہندسوں کو لفظی گنتی میں لکھیں۔

عددی گنتی	لفظی گنتی	عددی گنتی	لفظی گنتی
۴۱	اکتالیس	۴۶	چھیالیس
۴۲	بیالیس	۴۷	سینتالیس
۴۳	تیرالیس	۴۸	اڑتالیس
۴۴	چوالیس	۴۹	انچاس
۴۵	پینتالیس	۵۰	پچاس

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل الفاظ کو ان کے مترادف سے ملائیں۔

الفاظ	مترادف
وطن	چمن
لاپرواہی	مہک
باغ	حسین
خوبصورت	غفلت
خوشبو	ملک

(8) درج ذیل جملوں میں مذکر کو مؤنث میں تبدیل کر کے دوبارہ جملے لکھیں۔

(1) شیر پنجرے میں بند ہے۔

جواب: شیرنی پنجرے میں بند ہے۔

(2) بادشاہ نے شہزادے کو بلایا۔

جواب: ملکہ نے شہزادی کو بلایا۔

(3) دھوبی نے کپڑے دھوئے۔

جواب: دھوبن نے کپڑے دھوئے۔

(4) ابو نے ہمیں عیدی دی۔

جواب: امی نے ہمیں عیدی دی۔

(5) مور ناچ رہا تھا۔

جواب: مورنی ناچ رہی تھی۔

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبادت ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضہ رسول اکرم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عزیز دوست تھے۔ آپ رضہ بہت مال دار آدمی تھے۔ آپ رضہ اللہ کی راہ میں بہت خرچ کرتے تھے۔ آپ رضہ لوگوں کی خدمت کرتے تھے۔ آپ رضہ کو رسول اکرم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے بہت محبت تھی۔ آپ رضہ نے ہر موقع پر رسول اکرم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیا۔ آپ رضہ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) اپنے پسندیدہ سیاحی / تفریحی مقامات کی تصاویر اکٹھا کریں اور اسکریپ بک میں چسپاں کریں اور ان کے مطابق معلومات اکٹھا کر کے رکھیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) آپ اس سال گرمیوں کی چھٹیاں کہاں اور کیسے گزاریں گے؟ اپنی جماعت کے دوستوں کو بتائیں۔

جائزہ4

سُننا اور بولنا:

(1) دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں اور پوچھے گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

اسلامی معاشرے میں مسجد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ مسجد مسلمانوں کی عبادت کا مرکز ہے۔ یہاں مسلمانوں دن میں پانچ مرتبہ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک ہی صف میں کھڑے ہونے سے ان میں مساوات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بچے مسجد میں قرآن مجید کی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں۔ مسجد کے کچھ آداب ہیں۔ جن کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ جیسے:

مسجد میں صاف ستھرا لباس پہن کر جانا چاہیے۔

مسجد میں شور نہیں کرنا چاہیے۔

مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں اور باہر نکلتے وقت پہلے بایاں پاؤں باہر رکھنا چاہیے۔

سوالات:

سوال1: اسلامی معاشرے میں مسجد کو کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب: اسلامی معاشرے میں مسجد کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ مسجد مسلمانوں کی عبادت کا مرکز ہے۔

سوال2: مسجد کے دو آداب بتائیں۔

جواب: (الف) مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ (ب) مسجد میں شور نہیں کرنا چاہیے۔

سوال3: بچے مسجد میں کس چیز کی تعلیم حاصل کرتے ہیں؟

جواب: بچے مسجد میں قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

منزل	منزلیں	ٹینگ	ٹینگوں
طوطا	طوطے	حکومت	حکومتیں
مرغا	مرغوں	جنگ	جنگیں

(5) اسم معرفہ والے ستاروں میں پیلا اور اسم نکرہ والے ستاروں میں سرخ رنگ بھریں۔

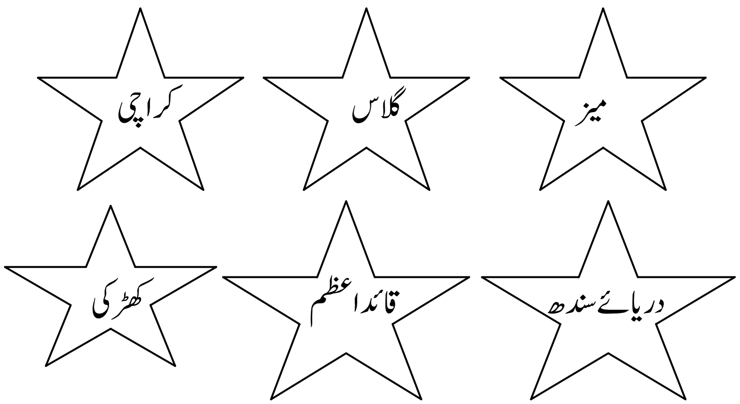

(6) کوئی استفہامیہ جملے لکھیں اور پھر انہیں اقراری اور انکاری جملوں میں تبدیل کریں۔

استفہامیہ جملے	اقراری جملے	انکاری جملے
کیا تم کراچی گئے؟	جی ہاں، تم کراچی گئے۔	تم کراچی نہیں گئے۔
کیا ہم نے سبق یاد کیا؟	جی ہاں، ہم نے سبق یاد کیا۔	ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔
کیا میں نے خط لکھا؟	جی ہاں، میں نے خط لکھا۔	میں نے خط نہیں لکھا۔

پڑھنا:

(2) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کیا آپ گرے بغیر کسی گیند پر کھڑے ہو سکتے ہیں؟ ایک بہت بڑی گیند ایسی ہے جس پر آپ اور ہم سب کھڑے ہیں۔ اس بڑی گیند کو دنیا کہتے ہیں۔ دنیا کا ایک حصہ خشکی ہے اور تین حصے پانی ہے خشکی کے حصے کو براعظم اور پانی کے حصے کو بحر کہتے ہیں۔

زبان شناسی:

(3) درج ذیل الفاظ کو ان کے مترادف سے ملائیں۔

الفاظ	مترادف
ایثار	سیاہ
ہار	قربانی
محبت	جیت
کالا	شکست
فتح	پیار

(4) دیے ہوئے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
وظیفہ	وظیفوں	مکان	مکانات
درخت	درختوں	کھیل	کھیلوں
سبزہ	سبزوں	کارخانہ	کارخانوں

(7) درج ذیل الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	مترادف
دوست	روشن
آقا	جزا
سزا	دشمن
سفید	غلام
تاریک	سیاہ

لکھنا:

(8) فرض کریں کہ آپ سایہ دار درخت ہیں، اپنے خیالات کو استعمال کرتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے آٹھ جملے لکھیں۔

شاخیں	میرے احسانات	میرے فائدے	پھل
سایہ	بچوں کے جھولے	پرندوں کے گھونسلے	گزارش

جواب:

(1) میں ایک سایہ دار درخت ہوں۔

(2) میری بہت ساری شاخیں ہیں۔

(3) میرے انسانوں کے اوپر بہت سارے احسانات ہیں۔

(4) لوگ مجھ سے فائدے حاصل کرتے ہیں۔

(5) میں پھل دیتا ہوں۔

(6) میں سایہ دیتا ہوں۔

(7) بچے میری شاخوں پر جھولے بناتے ہیں۔

(8) پرندے مجھ پر گھونسلے بناتے ہیں۔

سبق 19

ہمارا پرچم

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: قومی پرچم کیوں بنائے جاتے ہیں؟

جواب: قومی پرچم ملک و قوم کی پہچان اور شناخت کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

سوال 2: پاکستان کے قومی پرچم میں کون کون سے رنگ ہیں اور ان پر کیا بنا ہوا ہے؟

جواب: پاکستان کے قومی پرچم میں سبز اور سفید رنگ ہیں، سبز رنگ میں ایک چاند اور ایک ستارہ بنا ہوا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: قومی پرچم میں ستارہ کس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟

جواب: قومی پرچم میں ستارہ روشنی اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

سوال 2: قومی پرچم کا احترام کیوں کرنا چاہیے؟

جواب: قومی پرچم کا احترام اس لیے کرنا چاہیے کیوں یہ ہماری قومی پہچان اور عظمت کی نشانی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دستور	طور طریقے / قانون	نمائندگی	شمولیت، حصہ لینا
تقدس	پاکیزگی	شناخت	پہچان
مہذب	تعلیم یافتہ	ابھرا	سامنے آیا
اجلاس	مجلس دربار	اہتمام	تیاری، بندوبست

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) پاکستان کب آزاد ہوا؟

جواب: پاکستان 14 اگست 1947 کو آزاد ہوا۔

(ب) قومی پرچم کی منظوری کب دی گئی؟

جواب: قومی پرچم کی منظوری 1947 کو دی گئی۔

(ج) اجلاس میں پرچم کے کتنے نمونے رکھے گئے؟

جواب: اجلاس میں پرچم کے دو نمونے رکھے گئے۔

(د) قومی پرچم کا نمونہ کس نے تیار کیا تھا؟

جواب: قومی پرچم کا نمونہ امیر الدین قدوائی نے تیار کیا تھا۔

(3) **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(1) پرچم میں سبز حصہ ________ کی علامت ہے۔

(الف) امن کی ✓ (ب) اکثریت کی (ج) اقلیت کی

(2) پرچم کا عرض ________ ہے۔

(الف) چوکور ✓ (ب) مستطیل (ج) مربع

(3) پرچم کا نمونہ ________ نے تیار کیا۔

✓ (الف) امیر الدین قدوائی (ب) لیاقت علی خان

(ج) چودھری رحمت علی

(4) پرچم کسی بھی ملک کی اہم ________ ہوتا ہے۔

(الف) دستاویز (ب) ضرورت ✓(ج) شناخت

(5) پانچ کونوں والا ستارہ ________ اور علم کو ظاہر کرتا ہے۔

(الف) کتاب (ب) عظمت ✓ (ج) روشنی

(4) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
پرچم	ہم نے اپنے گھروں پر قومی پرچم لہرایا۔
ترانہ	پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا۔
ہلال	قومی پرچم کے سبز رنگ میں ایک ہلال اور ایک ستارہ ہے۔
بلندی	احمد کا گھر بہت بلندی پر واقع ہے۔
یوم آزادی	ہم ہر سال اپنے گھروں میں یوم آزادی مناتے ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(5) قومی پرچم کی عظمت اور اہمیت کے بارے میں اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کریں۔

لفظوں کا کھیل:

(6) مثال کے مطابق عدد کی عددی ترتیب کو لکیر کے ذریعے آپس میں ملائیں۔

عدد	عددی ترتیب	عدد	عدد ترتیب
۱۱	پندرھواں	۱۶	بیسواں
۱۲	تیرھواں	۱۷	انیسواں
۱۳	بارھواں	۱۸	سولھواں
۱۴	گیارھواں	۱۹	سترھواں
۱۵	چودھواں	۲۰	اٹھارھواں

قواعد سیکھیں:

(7) خالی جگہ میں زمانہ کے مطابق درست جملے لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
شاہد لاہور میں رہتا تھا۔	شاہد لاہور میں رہتا ہے۔	شاہد لاہور میں رہے گا۔
سلمان نے سبق پڑھا۔	سلمان سبق پڑھتا ہے۔	سلمان سبق پڑھے گا۔
ہم بازار گئے۔	ہم بازار جاتے ہیں۔	ہم بازار جائیں گے۔
نانی جان نے بچوں کو کہانی سنائی۔	نانی جان بچوں کو کہانی سناتی ہیں۔	نانی جان بچوں کو کہانی سنائیں گی۔
احمد نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔	احمد قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے۔	احمد نے قرآن پاک کی تلاوت کرے گا۔

واحد جمع:

دیے ہوئے واحد جمع غور سے پڑھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ندی	ندیاں	کہانی	کہانیاں

اوپر دیے ہوئے واحد الفاظ کے آخر میں "اں" لگا کر ان کی جمع بنائی گئی ہے۔ ایسے الفاظ جو مؤنث کے لیے بولے جاتے ہیں۔ ان کی جمع بنانے کے لیے واحد الفاظ کے آخر میں "اں" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

واحد	جمع	واحد	جمع
انگوٹھی	انگوٹھیاں	ندی	ندیاں
چھتری	چھتریاں	تتلی	تتلیاں
پری	پریاں	گاڑی	گاڑیاں

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ایک مرتبہ ایک یتیم بچے کے پاؤں میں کانٹا چبھ گیا وہ درد کی شدت سے رونے لگا۔ ایک امیر گھڑ سوار کا وہاں سے گزر ہوا یتیم کو تکلیف میں دیکھ کر اُسے رحم آ گیا۔ وہ گھوڑے سے اترا اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال دیا۔ یتیم کو سکون محسوس ہوا گھڑ سوار نے اسے گھوڑے پر بٹھایا اور اس کے گھر چھوڑ دیا۔ کچھ دنوں بعد اُس امیر آدمی کا انتقال ہو گیا ایک آدمی نے اسے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ٹہل رہا ہے۔ آدمی نے اُس سے پوچھا کہ آپ کہ یہ مقام کیسے ملا؟ امیر آدمی نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ مہربان ہے۔ اس نے مجھے کانٹا نکالنے کے بدلے میں جنت کے باغ عطا کر دیے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے قومی پرچم کے بارے میں آٹھ جملے لکھیں۔

یوم آزادی اور یوم پاکستان	ملک کی اہم شناخت	اکثریت اور اقبلیت
احترام اور قدر	قومی پرچم	امن اور خوشحالی
پرچم کا ڈیزائن	گہرا سبز رنگ، سفید عمودی پٹی	پانچ کونوں والا ستارہ

جواب: قومی پرچم

(1) قومی پرچم کسی بھی ملک کی اہم شناخت ہوتی ہے۔

(2) قومی پرچم کا نمونہ امیر الدین قدوائی نے بنایا تھا۔

(3) ہمارے قومی جھنڈے میں دو رنگ ہیں سبز (ہرا) اور سفید۔

(4) سبز رنگ شادابی کے طور پر ہے جس سے مراد مسلم اکثریت ہے۔

(5) سفید حصہ امن اور خوشحالی کی علامت کے طور پر اقلیت کی نمائندگی ظاہر کرتا ہے۔

(6) ہلال بلندی اور عظمت کا نشان ہے اور پانچ کونوں والا ستارہ روشنی اور علم کو ظارہ کرتا ہے۔

(7) پرچم کی لمبائی اور چورائی کا تناسب (2x3) ہے۔ سفید پٹی کی چورائی پرچم کی لمبائی کے ایک چوتھائی کے برابر ہے۔

(8) ہمیں قومی پرچم کا احترام کرنا چاہیے۔

آؤ مل کر کام کریں:

(11) اپنے ہم جماعت دوستوں کے ساتھ مل کر پاکستان کی مشہور تاریخی عمارتوں سے متعلق ایک تصویری کتابچہ بنائیں۔

سبق20

کہنا بڑوں کا مانو

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ اپنے والدین کا کہنا مانتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں اپنے والدین کا کہنا مانتا ہوں۔

سوال2: اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

جواب: اللہ تعالیٰ ایک سچے اور والدین کی فرمانبرداری کرنے والے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

سوال3: آپ کون کون سے اچھے کام کرتے ہیں؟

جواب: میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور حقوق العباد کا خیال رکھتا ہوں۔

ٹھہریں اور باتیں!

سوال 1: اس نظم میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

جواب: اس نظم میں شاعر نے والدین کا کہنا ماننے کا حکم دیا ہے۔

سوال2: اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام الطاف حسین حالی ہے۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

ماں باپ کا عزیزو! مانا نہ جس نے کہنا
دُشوار ہے جہاں میں عزت سے اس کا رہنا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "کہنا بڑوں کا مانو" سے لیا گیا ہے اور اس کے لکھنے والے شاعر الطاف حسین حالی ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے مخاطب ہو کر انہیں نصیحت کر رہے ہیں کہ جو بچے اپنے ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے ان کا دنیا میں عزت اور سکون سے زندگی گزارنا بہت مشکل ہوتا ہے اور انہیں زمانے کی بہت سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شعر 2:

ڈر ہے پڑے نہ صدمہ، ذلت کا اس کا سنہا
چاہو اگر بڑائی، کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ جو بچے اپنے ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے، ان کو دنیا ذلت اور رسوائی ملتی ہے۔ مزید شاعر فرما رہے ہیں کہ اگر تم دنیا و آخرت میں بڑائی چاہتے ہو تو اپنے ماں باپ کا کہنا مانو۔

شعر 3:

تم کو نہیں خبر ہے کچھ اپنے برے بھلے کی
جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل چھوٹی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے فرمارہے ہیں کہ تم کو اپنے اچھے اور اپنے برے کی کوئی معلومات نہیں ہے۔ کیوں کہ تمھاری عمر کم ہے اور اتنی ہی تمہاری عقل چھوٹی کم ہے۔

شعر4:

ہے بہتری اسی میں جو ہے بڑوں ص کی مرضی
چاہو اگر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے فرمارہے ہیں کہ بڑوں کی مرضی پر چلنے میں ہی تمہاری بہتری ہے۔ مزید شاعر فرمارہے ہیں کہ اگر تم لوگ اپنی بڑائی اور عظمت چاہتے ہو تو اپنے والدین کا کہنا مانو۔

شعر5:

ہے کوئی دن میں پیارو! وہ وقت آنے والا
دنیا کی مشکلوں سے تم کو پڑے گا پالا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بچوں سے فرمارہے ہیں کہ اب وہ وقت آنے والا ہے جب تم لوگوں کو دنیا کی بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔

شعر6:

مانے گا جو بڑوں کی جیتے گا وہی پالا
چاہو اگر بڑائی کہنا بڑوں کا مانو

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر فرمارہے ہیں کہ جو بچے اپنے والدین کا کہنا مانیں گے وہی بچے اس دنیا میں کامیاب ہوں گے اور آخرت میں کامیاب ہوں گے۔ مزید شاعر

فرمارہے ہیں کہ اگر تم لوگ اپنی بڑائی اور عظمت چاہتے ہو تو اپنے والدین کا کہنا مانو اور ان کی نصیحتوں پر عمل کرو۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر والدین کی نصیحتوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ جو بچے اپنے ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے ان کا دنیا میں عزت اور سکون سے زندگی گزارنا بہت مشکل ہوتا ہے اور انہیں زمانے کی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کو دنیا میں ذلت اور رسوائی ملتی ہے۔ اگر تم لوگ دنیا و آخرت میں بڑائی چاہتے ہو تو اپنے ماں باپ کا کہنا مانو۔ شاعر مزید بچوں سے کہہ رہے ہیں کہ تم کو اپنے اچھے اور اپنے برے کی کوئی معلومات نہیں ہے، کیوں کہ تمہاری عمر کم ہے اور تمہاری عقل بھی کم ہے۔ بڑوں کی مرضی اور ان کے مشورے پر چلنے میں ہی تمہاری بہتری ہے۔ اب ایسا وقت آنے والا ہے جب دنیا کی سب ساری مشکلات سے تم کو سامنا کرنا ہوگا۔ جو بچے اپنے والدین کا کہنا مانیں گے وہی بچے اس دنیا میں کامیاب ہوں گے۔ اگر تم لوگ بڑائی اور مرتبہ چاہتے ہو تو اپنے والدین کا کہنا مانو۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں۔

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عزیز	پیارا	ذلت	بے عزتی، رسوائی
دشوار	مشکل	عقل	شعور
صدمہ	دکھ، پریشانی	بڑائی	مرتبہ، رتبہ، بزرگی

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) بڑوں کا کہنا نہ ماننے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

جواب: بڑوں کا کہنا نہ ماننے سے ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔

(ب) ماں باپ کی نصیحتوں سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب: ماں باپ کی نصیحتوں سے ہم مشکلات کا آسانی سے مقابلہ کر سکتے ہیں اور کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

(ج) جب زندگی میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا تو کیا چیز کام آئے گی؟

جواب: جب زندگی میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا تو ہمیں والدین کی نصیحتیں کام آئیں گی۔

(د) "ہے بہتری اسی میں جو بڑوں کی مرضی" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: "ہے بہتری اسی میں جو بڑوں کی مرضی" سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ اگر ہم بڑوں یعنی والدین کی مرضی پر چلیں گے اور ان کا کہنا مانیں گے تو ہمیں دنیا میں بہت فائدہ ہو گا۔

(3) **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(1) تم کو نہیں خبر کچھ اپنے برے:

(الف) گندے کی ✓ (ب) بھلے کی (ج) خراب کی

(2) ہے بہتری اسی میں جو ہے بڑوں کی:

(الف) فرمائش ✓ (ب) مرضی (ج) سرپرستی

(3) مشکلوں سے تم کو پڑے گا پالا:

(الف) پڑھائی کی (ب) کھیل کی ✓ (ج) دنیا کی

(4) جتنی ہے عمر چھوٹی، اتنی ہے عقل:

(الف) بڑی (ب) بالکل نہیں ✓ (ج) چھوٹی

(5) چاہو اگر بڑائی، کہنا ______ کا مانو۔

(الف) دوستوں کا ✓ (ب) بڑوں کا (ج) ہم وطنوں کا

(4) **دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں:**

الفاظ	جملے
عقل	احمد ایک عقل مند لڑکا ہے۔
دنیا	یہ دنیا فانی ہے۔
کہنا	ہمیں والدین کا کہنا ماننا چاہیے۔
عزت	ہمیں بڑوں کی عزت کرنی چاہیے۔
عمر	احمد کی عمر سات سال ہے۔

مل کر بات کرنا:

(5) **آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ اپنے ماں باپ کی کس طرح خدمت کرتے ہیں؟**

لفظوں کا کھیل:

۲۱	اکیسواں	اکیسویں	اکیسویں
۲۲	بائیسواں	بائیسویں	بائیسویں
۲۳	تیسواں	تئیسویں	تئیسویں
۲۴	چوبیسواں	چوبیسویں	چوبیسویں

۲۵	پچیسواں	پچیسویں	پچیسویں
۲۶	چھبیسواں	چھبیسویں	چھبیسویں
۲۷	ستائیسواں	ستائیسویں	ستائیسویں
۲۸	اٹھائیسواں	اٹھائیسویں	اٹھائیسویں
۲۹	انتیسواں	انتیسویں	انتیسویں
۳۰	تیسواں	تیسویں	تیسویں

قواعد سیکھیں:

(7) دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	اسم معرفہ	اسم نکرہ
مریم اسکول میں پڑھتی ہے۔	مریم	اسکول
چنبیلی ہمارا قومی پھول ہے۔	چنبیلی	پھول
فیصل کے دادا اخبار پڑھتے ہیں۔	فیصل	اخبار
ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔	پاکستان	ملک
قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔	قرآن مجید	کتاب

(8) دیے ہوئے الفاظ کو ان کے متضاد سے ملائیں۔

الفاظ	متضاد
کمزور	طاقتور
آزاد	قدرتی
پرانا	نیا
مصنوعی	غلام

الفاظ	متضاد
شہر	اچھا
بوڑھا	خوش
برا	گاؤں
اداس	جوان

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور سوالت کے زبانی جواب دیں۔

عباس ہر سال سکول میں کھیلوں کے مقابلے میں اول آتا ہے اس سال بھی اسے امید تھی کہ یہ مقابلہ بھی وہ ہی جیتے گا دوڑ کا مقابلہ شروع ہوا۔ عباس ہمیشہ کی طرح سب سے آگے تھا دوڑ ختم ہونے والی تھی کہ اچانک محسن تیز دوڑتا ہوا اس سے آگے نکل گیا اور یہ مقابلہ ہار گیا۔ عباس دوسری پوزیشن آنے کی وجہ سے اداس تھا۔ ابو جان نے اسے اداس دیکھا تو اسے سمجھایا کہ آپ نے اچھے کوشش کی۔ اس لیے اداس مت ہو۔ ہار جیت تو کھیل کا حصہ ہوتے ہیں۔ عباس کو یہ بات سمجھ آگئی اس نے ابو جان کا شکریہ ادا کیا اور پھر محسن کے گھر جا کر محسن کو مبارک باد دی۔

سوالات:

سوال 1: عباس کس مقابلے میں اول آتا تھا؟

جواب: عباس کھیلوں کے مقابلے میں اول آتا تھا۔

سوال 2: عباس کیوں اداس تھا؟

جواب: عباس کی کھیلوں کے مقابلے میں دوسری پوزیشن آئی تھی اس لیے وہ اداس تھا۔

سوال 3: ابو جان نے عباس کو کیا سمجھایا؟

جواب: ابو جان نے عباس کو سمجھایا کہ آپ نے اچھی کوشش کی اس لیے اداس مت ہو۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) اپنے اساتذہ کی مدد سے "والدین کا احترام" پر آٹھ جملے لکھیں۔

جواب: والدین کا احترام

(1) والدین کا احترام کرنا اچھی عادت ہے۔

(2) والدین کا احترام کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہیں۔

(3) اللہ تعالیٰ نے ہمیں والدین کا احترام کرنے کا حکم دیا۔

(4) والدین کا احترام کرنا نیکی کے کاموں میں شامل ہے۔

(5) والدین کا احترام کرنے سے ہمیں دلی سکون حاصل ہوتا ہے۔

(6) اگر ہم اپنے والدین کا احترام کریں گے تو ہم سے خوش ہوں گے۔

(7) والدین کا احترام کرنے سے ہمیں والدین کی طرف سے دعائیں ملتی ہیں۔

(8) ہمیں اپنے والدین کا احترام کرنا چاہیے۔

آؤمل کر کام کریں:

(11) لائبریری سے "علامہ اقبال رحہ" کی کوئی نظموں کی کتاب حاصل کریں اور والدین کی عظمت اور خدمت کے متعلق کوئی نظم پڑھیں۔

سبق 21

بندر بانٹ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپس میں جھگڑا کرنا کیسی بات ہے؟

جواب: آپس میں جھگڑا کرنا بری بات ہے۔

سوال 2: مل جل کر رہنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: مل جل کر رہنے سے برکت ہوتی ہے اور انسان کی طاقت مضبوط ہوتی ہے۔

سوال 3: کیا آپ گھر میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں گھر میں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: بلیوں کو کیا چیز ملی تھی؟

جواب: بلیوں کو ایک روٹی ملی تھی۔

سوال 2: بلیاں کس چیز پر بحث کر رہی تھیں؟

جواب: بلیاں روٹی کو تقسیم کرنے کے مسئلے پر بحث کر رہی تھی۔

سوال 3: بندر نے بلیوں سے کیا پوچھا؟

جواب: بندر نے بلیوں سے پوچھا کیا بات ہے تم دونوں آپس میں لڑنے کی تیاری کیوں کر رہی ہو؟

سوال 4: لڑائی جھگڑا کرنے کے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

جواب: لڑائی جھگڑا کرنے سے ایک انسان کے دوسرے انسان کے ساتھ تعلقات خراب ہوتے ہیں۔ آپس میں نفرتیں بڑھتی ہیں اور محبتیں ختم ہوتی ہیں۔

سبق22

بچے کی دُعا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال1: ہمیں کس سے دعا مانگنی چاہیے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے۔

سوال2: ہماری دعائیں کون قبول کرتا ہے؟

جواب: ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال1: دعا کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے کچھ عرض کرنا، یا عاجزی سے مانگنا دعا کہلاتا ہے۔

سوال2: ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کیوں مانگنی چاہیے؟

جواب: ہماری تمام دعائیں اللہ قبول کرتا اور سارے مسئلے وہ ہی سنتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا چاہیے۔

سوال3: "زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری" سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ میری زندگی میں روشنی دے۔

اشعار کی تشریحات

شعر1:

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "بچے کی دعا" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبال ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے! اللہ میرے دم سے اس دنیا کا اندھیرا دور ہو جائے۔

شعر2:

زندگی شمع کی صورت ہو خدا یا میری
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہو جائے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ میری زندگی ایک شمع کی طرح ہو جائے اور میرے چمکنے سے اس دنیا میں ہر جگہ روشنی ہو جائے۔

شعر3:

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ جس طرح پھول سے باغ کی خوبصورتی ہوتی ہے، اسی طرح مجھ سے بھی میرے وطن میں خوبصورتی آجائے۔

شعر4:

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب
ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ میری زندگی ایک پروانے کی طرح بنادے اور مجھے غریبوں کی حمایت اور ان کی مدد کرنے والا بنادے۔

شعر5:

علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یا رب!
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ میرے اندر علم کی شمع کی محبت اور لگن پیدا کردے۔ مجھے دردمندوں سے اور ضعیفوں سے محبت اور شفقت کرنے والا بنادے۔

شعر6:

مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اسی راہ پہ چلانا مجھ کو

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ مجھے ہمیشہ برائی سے بچانا اور مجھ کو ہمیشہ نیکی کے راستے پر چلانا۔

خلاصہ

اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ میرے دم سے اس دنیا کا اندھیرا دور ہو جائے۔ میرے زندگی ایک شمع کی طرح ہو جائے جس طرح پھولوں سے باغ میں خوبصورتی ہوتی ہے اسی طرح مجھ سے بھی میرے وطن میں خوبصورتی آجائے۔ میری زندگی ایک پروانے کی طرح بنادے اور مجھے غریبوں کی حمایت اور ان کی مدد کرنے والا بنادے۔ میرے اندر علم کی شمع کی محبت اور لگن پیدا کردے۔ مجھے دردمندوں سے اور ضعیفوں سے محبت اور شفقت کرنے والا بنادے مجھے ہمیشہ برائی سے بچانا اور ہمیشہ سچائی اور نیکی کے راستے پر چلانا۔ (آمین)

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تمنا	خواہش آرزو	زینت	خوب صورت
حمایت	طرف داری	شمع	چراغ یا موم بتی
ضعیفوں	بوڑھوں، بزرگوں	لب	ہونٹ

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:**

(الف) ایک طالب علم کو کس چیز سے محبت ہونی چاہیے۔

جواب: ایک طالب علم کو علم سے محبت ہونی چاہیے۔

(ب) نظم کے مطابق پروانے اور علم کی شمع سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظم کے مطابق پروانے سے مراد علم حاصل کرنے کا دیوانہ اور علم کی شمع سے مراد علم کی روشنی ہے۔

(ج) علم حاصل کرنے کے تین فائدے لکھیں۔

جواب: (1) علم سے انسان کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

(2) علم سے انسان میں شعور آتا ہے۔

(3) علم سے انسان تہذیب سیکھتا ہے۔

(د) اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام علامہ اقبال ہے۔

(3) نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہیں پر کریں۔

شمع   تمنا   زینت   چمن

صورت   محبت

(1) لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری۔

(2) زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری۔

(3) ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت۔

(4) جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت۔

(5) زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب!

(6) علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

(4) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
دعا	ہم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں۔
تمنا	احمد کی تمنا ہے کہ وہ بڑا ہو کر ڈاکٹر بنے۔
دینا	علی مجھے کتاب دینا۔
اجالا	صبح ہوتے ہی ہر طرف اجالا ہو جاتا ہے۔
پھول	باغ میں پھول کھلتے ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(5) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور ان کے متعلق کہانی بنائیں اور اپنے دوستوں کو سنائیں۔

لفظوں کا کھیل:

(6) مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نئے الفاظ
وطن	و ط ن	نارنگی
کتاب	ک ت ا ب	بطخ
سمندر	س م ن د ر	روایت
قرآن	ق ر آ ن	نادان
پنکھا	پ ن کھ ا	انگور

قواعد سیکھیں:

(7) درج ذیل مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھیں۔

مذکر	مونث	مذکر	مونث
ابو	امی	دادا	دادی
بھائی	بہن	نانا	نانی
درزی	درزن	کمھار	کمھارن
بادشاہ	ملکہ	دھوبی	دھوبن

پڑھیں:

(8) دی ہوئی نظم کو درست تلفظ "لے" آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

مجھ ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو — مجھے اس قدر بھولا بھالا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شیدانہ سمجھو — سمجھتے ہو ایسا تو ایسا نہ سمجھو
میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا — بہادر بنوں گا، دلاور بنوں گا
میں پڑھ لکھ کر اوروں کا رہبر بنوں گا — ارسطو بنوں گا سکندر بنوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے — بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے — عزیز اور ماں باپ سب شاد ہوں گے
سچائی سے ہرگز نہ شرماؤں گا میں — بھلائی ہر اک سے کیے جاؤں گا میں
مصیبت میں ہرگز نہ گھبراؤں گا میں — برائی ہر اک سے کیے جاؤں گا میں
نہ میں دل دکھانے کی باتیں کروں گا — نہ ہرگز رلانے کی باتیں کروں گا
میں بلکہ ہنسانے کی باتیں کروں گا — دلوں کو ملانے کی باتیں کروں گا
میں لکھتا رہوں گا، میں پڑھتا رہوں گا — ترقی کے زینے پہ چڑھتا رہوں گا

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) ایک اچھے انسان میں کون کون سی اچھی عادتیں پائی جاتی ہیں؟ ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے ایک پیراگراف لکھیں۔

سچ بولنا	سلام کرنا	بڑوں کا ادب کرنا	صفائی کا خیال رکھنا
اچھی عادات	مشکل وقت میں کام آنا	دوسروں کی مدد کرنا	وعدہ پورا کرنا

(1) ایک اچھا انسان ہمیشہ سچ بولتا ہے۔
(2) ایک اچھا انسان سلام میں پہل کرتا ہے۔
(3) ایک اچھا انسان بڑوں کا ادب کرتا ہے۔
(4) ایک اچھا انسان چھوٹوں پر شفقت کرتا ہے۔
(5) ایک اچھا انسان صفائی کا خیال رکھتا ہے۔
(6) ایک اچھا انسان مشکل وقت میں دوسروں کی مدد کرتا ہے۔
(7) ایک اچھا انسان وقت کی پابندی کرتا ہے۔
(8) ایک اچھا انسان وعدہ کی پابندی کا خیال رکھتا ہے۔(وعدہ پورا کرتا ہے)۔

آؤ مل کر کام کریں:

(10) دوسروں کی مدد کرنے سے متعلق ایک مکالمہ تیار کریں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں مکالمہ میں شکریہ خوش آمدید، سبحان اللہ، ماشاء اللہ، افسوس وغیرہ جیسے الفاظ بھی استعمال کریں۔